دورِ حاضر کی عام بیماریاں
امراض
معدہ جگر
حکیم محمد عبداللہ فاضل طب و جراحت
آیورویدک فارمیسی
بیرون لاہوری
اندرون شاہ عالمی لاہور

امراض معدہ و جگر

مصنفہ

الحاج حکیم محمد عبداللہ صاحب
فاضل طب والجراحت
سابق پرنسپل مسیح الملک طبی کالج لاہور

★

ادارہ مطبوعات
حکیم محمد عبداللہ آیورویدک فارمیسی پایڑ منڈی
لاہور
اپریل سنہ ۱۹۹۰ء
(طبع سوئم)
قیمت پانچ روپے

پرنٹر پبلشر حکیم محمد اقبال ۔ مطبوعہ الامان پریس لاہور ۔
اردو بازار

فہرست

خراج تحسین

جناب حکیم محمد عبداللہ صاحب پرنسپل مسیح الملک طبی کالج باغبانپورہ لاہور کی رحلت کے بعد امراض معدہ جگر کا دوسرا ایڈیشن قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔ کتاب امراض معدہ جگر کے پہلے ایڈیشن نے جس قدر خراج تحسین حاصل کیا وہ اپنی مثال آپ ہے۔ طبی شعور رکھنے والے اصحاب نے اس کے عام فہم نسخہ جات اور حفاظتی تدابیر سے استفادہ حاصل کیا۔ قیام پاکستان کے بعد مال و دولت کی فراوانی نے ہماری ۸۰ فیصد عوام الناس کو مرض تبخیر معدہ میں مبتلا کر دیا۔ کھاتے پینے میں بے احتیاطی۔ تقریبات میں بے پناہ گوشت کا استعمال۔ کڑاہی گوشت اور اسی طرح کی دوسری ثقیل غذائیں پسند کر کے ہم نے خود اپنے نظام انہضام کو اپنے ہاتھوں سے بگاڑا۔ آج بھی اگر ہم آرام طلبی کو چھوڑ کر اور اپنے روزمرہ کے معمولات میں سادگی اختیار کریں تو یقینی طور پر ہم ان تکالیف سے نجات حاصل کر سکتے ہیں۔

ہماری دلی دعا ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہم سب کو ان تکالیف سے محفوظ رکھے اور قبلہ محترم جناب حکیم محمد عبداللہ صاحب کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے جنہوں نے انسانیت کی بھلائی کے لئے جو بھی خدمات سرانجام دیں ان کو قبول فرمائے اور ان کی اس جلائی ہوئی شمع کو روشن رکھے۔ آمین

(محمد اقبال)

حفاظتِ معدہ

تشریح معدہ

معدہ ایسی شکل کا ہوتا ہے کہ جیسے سقّے کی مشک
معدہ کا منہ جس کو فم معدہ کہتے ہیں جسے پنجابی میں
کوڑی کہتے ہیں درمیان شکم جہاں دونوں طرف پسلیاں ہوتی ہیں اس کے
نیچے واقع ہے۔ معدہ تقریباً پانچ سے چھ انچ تک لمبا اور چار سے ۵
انچ تک چوڑا ہوتا ہے۔ معدہ کا نچلا سرا بارہ انگشتی آنت سے ملتا
رہتا ہے جس کو بواب کہتے ہیں۔

معدہ ایک نہایت لطیف اور نازک عضو ہے۔ یہ تین طبقات
سے بنتا ہے باہر کی طرف ایک موٹی جھلی اس کے نیچے عضلات معدہ
ان کے نیچے غشائے مخاطی کا استر۔ اس غشائے مخاطی سے ایک رطوبت رستی
رہتی ہے جو کہ ہضم غذا میں کام دیتی ہے۔ معدہ پھیل کر جبکہ اس کے
اندر غذا ہو ناف تک پہنچ جاتا ہے۔ سکڑنے کی حالت میں ناف سے
تین چار انچ اوپر رہتا ہے۔ معدہ حرکات کو منظم کرنے والا ایک
عصب ہے جس کو عصب راجع VGVS NERVE کہتے ہیں۔
درد کا احساس اس عصب کی وجہ سے ہوتا ہے اس عصب کی شاخیں
معدے کے علاوہ آنتوں۔ مثانہ۔ رحم۔ قلب اور پھیپھڑوں میں جاتی ہیں
خرابیٔ معدہ کی صورت میں یہ اعضاء بھی انعکاس عمل (REFLEX)
کے تحت متاثر ہوتے ہیں

افعال معدہ

غذا جب معدہ میں جاتی ہے معدہ اسے اپنی حرکت
انقباضی اور انبساطی (پھیلنے اور سکڑنے کی حرکت)

سے غذا کو تحلیل کرنا ہے اور پیستا ہے۔ غذا ایسی صورت اختیار کر لیتی ہے جیسا کہ آپ نے دیکھا ہو گا کہ بکرے کی اوجھڑی میں گھاس وغیرہ پسا ہوتا ہے

رطوبت معدہ معدہ میں ایک رطوبت ہوتی ہے جس کا نام رطوبت معدہ ہے۔ یہ رطوبت اس وقت ترا وش پاتی ہے جبکہ معدہ میں غذا داخل ہو۔ یہ رطوبت اس غذا کو تحلیل کرتی اور قابل ہضم بناتی یہ تحلیل شدہ غذا اب انتڑیوں میں اترتی ہے اور تحلیل ہضم ہونی جاتی ہے تاآنکہ اس کے فضلات معا مستقیم کے ذریعے ٹٹی کی صورت میں خارج ہوتے ہیں۔

جگر اور معدہ کا تعلق جگر اور معدہ میں گہرا تعلق ہے معدہ اور انتڑیوں کی تحلیل شدہ غذا جو کہ کیلوس (مثل دودھیا رطوبت) ہوتی ہے بذریعہ رگوں کو جن کو کیلوسی کہتے ہیں۔ یہ ہضم شدہ غذا جگر میں لے جاتی ہے۔ جگر اس کو خون میں تبدیل کرتا ہے۔

جیسا کہ لکھا گیا ہے کہ جب معدہ خراب ہو جگر بھی مبتلائے مرض ہو جاتا ہے اسی طرح جگر کی خرابیاں ورم جگر۔ یرقان ضعف جگر وغیرہ پیدا ہو جاتی ہے۔

معدہ کی اہمیت

معدہ بدن میں ایک نہایت ہی عظیم المرتبت عضو ہے اس کی سلامتی سے سارے بدن کی صحت تندرست رہتی ہے دنیا کی کوئی ٹانک از قسم سونا۔ چاندی۔ مروارید۔ عنبر۔ مشک بیکار ہوتی ہے جب تک کہ معدہ صحیح طور پر اپنا فعل سرانجام نہیں دیتا۔ کمزوری معدہ کے ساتھ بدن کی کمزوری بڑھتی ہے۔ طاقت معدہ سے طاقت حاصل ہوتی ہے

معدہ کے کام کرنے پر بیماری دُور ہوتی ہے
ہم نے مشاہدہ کیا ہے کہ کوئی بھی مرض سو جب تک کہ ہاضمہ درست رہتا ہے شفایابی کی امید بڑھتی ہے۔ اگر معدہ غذا کو ہضم کرنے سے انکاری ہو تو بیماری غالب آجاتی ہے اسی واسطے حکماء نے کہا ہے۔

جمیع الطب فی قولین جمع وحسن القول فی قصر الکلام

یعنی "تمام طب دو باتوں میں جمع ہے بہتر وہی کلام ہے جو مختصر ہو" وہ کہتا ہے۔

متقلل ان اکلت وبعد الحل تجنب الشفاء لفی الھضام

یعنی جب کھانے کو بیٹھو تو تھوڑا کھاؤ کیونکہ شفاء ہضم میں ہے۔

کثرت خوری کے نقصانات

زیادہ اور بار بار کھانے سے معدہ ضعیف ہو جاتا ہے۔ معدہ میں غذا سڑ جاتی ہے۔ معدہ سے گندے بخارات دماغ کی طرف چڑھتے ہیں نتیجہ معدہ پیدا ہو جاتا ہے

قبض و تبخیر معدہ کی علامات

ہاضمہ خراب ہوتا ہے۔ بھوک کم لگتی ہے۔ بدن بھاری ہوتا ہے۔ دماغ کی طرف گندے بخارات چڑھتے ہیں۔ سر بھاری اور دماغ کام کرنے کے قابل نہیں رہتا ۔۔ مریض کے خیالات میں پراگندگی ہوتی ہے کام کی طرف یکسوئی سے توجہ نہیں دے سکتا۔ ذرا سا کام کرنے سے تھک جاتا ہے کیونکہ ضعف ہاضمہ سے جگر کی خرابی اور خون کی کمی واقع ہونے سے اعصاب کمزور پڑ جاتے ہیں۔ زیادہ تبخیر معدہ سے بے خوابی۔ خبط الحواس

اس کے بعد مراقی قسم کی حالت ہو جاتی ہے۔ مریض تنہائی اور علیحدگی چاہتا ہے۔ تفکرات میں اکثر غرق رہتا ہے کیونکہ تبخیر معدہ سے دماغ کی طرف گندے بخارات اٹھ کر افعال دماغیہ میں خلل کا باعث ہوتے ہیں۔

اگر تبخیر کے ساتھ قبض بھی شامل ہو اور اور بھی ردی علامات پیدا ہو جاتی ہیں مثلاً اپھارہ۔ کھٹے ڈکار دل متلانا وغیرہ

مرض خفقان

جب تبخیر معدہ سے گندے بخارات دل کی طرف اٹھیں دل کی حرکات تیز ہو جاتی ہیں۔ معمولی کام سے دل دھڑکنے لگتا ہے بعض اوقات ڈوبنے لگ جاتا ہے۔ دل و دماغ کا گہرا تعلق ہے۔

کون سی چیزیں معدہ کو خراب کرتی ہیں ؟

ادخال الطعام علی الطعام کھانے پر کھانا بیشتر اس کے پہلا ہضم ہو اس کے اوپر کھانا کھا لینا سخت نقصان دہ ہے۔
(۱) بھوک کے بغیر کھانا کھا لینا (۲) زیادہ میٹھی چیزوں کا استعمال
(۳) مرغن اشیاء یا ان کے مثل اشیاء بکثرت کھاتے رہنا۔
(۴) زیادہ چائے پینا خصوصاً خالی معدہ پر تیز چائے پینا معدہ میں سوزش پیدا کرتی ہے (۵) زیادہ بیٹھے رہنا (۶) زیادہ بھوک برداشت کرنا (۷) وقت پر نہ کھانا (۸) وقت پر سیر نہ کرنا (۹) قبض رہنا (۱۰) زیادہ دنیاداری
(۱۱) کھانا کھانے کے فوراً بعد ورزش کرنا وغیرہ

کھانا کھانے کا طریقہ

ہمیشہ سچی بھوک کو ٹالنا نہیں چاہیئے

کیونکہ اس میں عظیم نقصان ہوتا ہے۔ جاڑوں میں کھانا گرم ہونا چاہیئے اور گرمیوں میں معتدل گرم

ایک وقت کی خوراک مثلاً گوشت روٹی وغیرہ کم از کم تین گھنٹے میں ہضم ہوتی ہے اس لئے ایک خوراک کھانے سے کم از کم تین چار گھنٹے بعد تک کچھ نہیں کھانا چاہیئے۔ کھانا ہاتھ دھو کر کھاؤ تاکہ باہر کی گرد وغبار جراثیم وغیرہ اندر دن بدن نہ پہنچ سکیں دانتوں کو صاف رکھو تاکہ دانتوں کی میل وغیرہ معدہ میں نہ جائے۔ کھانا کھانے کے بعد کُلی کر لینا چاہیئے تاکہ غذا کے ذرات منہ میں متعفن نہ ہوں۔ بغیر ہاتھ دھوئے کھانا کھانے سے ہیضہ۔ پیچش۔ ٹائیفائیڈ۔ سل اور دق ہوتا ہے۔ کھانا ہمیشہ بیٹھ کر کھانا چاہیئے اس طرح معدہ سکون سے کام کرتا ہے۔

بدہضمی کے نقصانات

ہمیشہ بدہضمی کے مریضوں میں مختلف امراض پیدا ہونے کا احتمال رہتا ہے مثلاً درد گردہ۔ درد جوڑ دمہ۔ پرانی کھانسی۔ خرابی تلی۔ خرابی جگر۔ امراض سوداوی بخار۔ خارش بدن۔ ہاتھ پاؤں کا جلنا وغیرہ

کونسی چیزیں غذا ہضم اعانت کرتی ہیں؟

کھانا کھانے کے بعد تھوڑا حرکت کرنا۔ دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد تھوڑی دیر استراحت کرنا یا قیلولہ کرلینا معین ہضم ہے رات کا کھانا کھا لینے کے بعد فوراً ٹہلنا مفید ہے۔

بہترین کھانا وہ ہے جس کے کھانے کے بعد طبیعت میں گرانی پیدا نہ ہو اور نہ ہی گندہ ہوا ہو ورنہ ہی بیداری اور نہ ہی خراب ڈکاریں آئیں

غذائیں مطابق مزاج

گرم مزاج کے آدمی سرد غذائیں مثل گھیا۔ ٹینڈے۔ شلغم۔ دال مونگ اور شوربا استعمال کریں اور سرد مزاج کے آدمی گرم غذائیں مثل گوشت ادرک۔ کریلا۔ دال چنا۔ چائے کا استعمال کریں اور خشک مزاج والے زیادہ تر غذائیں مثلاً دودھ۔ دہی۔ کدو اور تربوز وغیرہ کا استعمال کریں۔

معدہ کے چند امراض اور ان کا علاج

تشخیص و علاج معدہ میں جدید و قدیم طریقہ تشخیص کو استعمال میں لانا چاہئے خصوصاً اس وقت جب کہ شبہ ہو کہ معدہ میں کوئی زخم یا رسولی وغیرہ کا احتمال ہو ظاہری طور پر خرابی معدہ کے مریضوں میں کمزوری اور دماغی ضعف دیکھنے میں آتا ہے۔ معدہ کو درست حالت میں رکھنے کے لئے دو قسم کے اعصاب ہیں

(۱) اعصاب شرکینیو SYPATHIC NERVE

(۲) اعصاب راجع AGVS NERVE

اس کے لئے جیسا کہ ہم مشاہدہ کرتے ہیں کہ جوش و خروش دماغی پریشانی ہیں۔ اعصاب کے متاثر ہوتے سے رطوبت معدہ کم تراوش پاتی ہے اس طرح سے ضعف معدہ یا معدہ کی جلن اور جبانی کا جلنا دوسرے اعضاء کی شرکت سے پیدا ہوتا ہے مثلاً انتوں یا رحم کی خرابی سے اسی طرح دیگر امراض پتہ۔ امراض معدہ امراض غدود۔ امراض مثانہ بھی معدہ پر اثر انداز ہوتے ہیں

علامات خرابی معدہ (۱) درد شکم معدہ (۲) پیچش (۳) قے (۴) دل متلانا (۵) منہ کا ذائقہ تلخ ہوتا یا خشک ہونا۔ ۱۔ بچھارہ معدہ کی جلن۔ ضعف اعصاب۔ جلد پر مختلف قسم کے پھوڑے اور پھنسیاں جیسا کہ ہم مرض چھپاکی میں مشاہدہ کرتے ہیں۔ تنگی سانس بھی خرابی معدہ کا نتیجہ ہے

درد معدہ GASTRIC PAIN یہ تکلیف دہ عارضہ ہے لہ مریض اس تکلیف سے تڑپتا ہے۔

اسباب مرض:۔ اگر درد مستقل رہے تو زخم کی علامت ہے یا سرطان معدہ کی علامت ہے۔ اگر درد یک لخت شروع ہوا اور کچھ وقت تک ٹھہرے تو یہ بدہضمی یا ورم معدہ کی علامت ہے۔ اگر درد خوراک کے ایک گھنٹہ بعد شروع ہو تو یہ معدہ میں ترشی کی زیادتی کی علامت ہے۔ یا غذا کے متعفن ہونے کی۔ اگر درد خوراک کے دو تین گھنٹہ بعد شروع ہو تو زخم و آنت بارہ انگشتی DVDINUM کی علامت ہے۔ اگر درد دبانے سے کم ہو جائے تو معدہ کے فعل میں نقص ہے معدہ کی ساخت میں کوئی نقص نہیں۔

علاج اگر غذا سے بدہضمی ہو اور ترش ڈکار آتے ہوں تو فوراً گرم پانی میں نمک ملا کر قے کرائیں۔ بطور دوا سکنجبین عرق سونف پلا دیں۔ ۳ ماشہ سونف الائچی، ۷ دانہ منقہ ۷ دانہ پانی میں جوش دے کر پلائیں لیموں کا اچار چٹائیں۔

دیگر:۔ اجوائن دو تولہ۔ آب تمر ۲ تولہ۔ نمک ۲ تولہ ملا کر رکھ لیں درد کی حالت میں ایک ماشہ کھلائیں۔

قے VOMITING

اسباب خرابیٔ معدہ، بدہضمی۔ ہیضہ۔ خرابیٔ معدہ میں مذکورہ نسخہ جات استعمال کریں علاج: آب انار ترش دیں۔

دیگر: کھٹے انگور کا پانی پلائیں۔ دیگر سونف ۳ ماشہ۔ الائچی ۳ دانہ پودینہ ۳ ماشہ۔ منقیٰ ۷ دانہ پانی میں جوش دے کر پلائیں۔

ہیضہ یا تخمہ

یہ کبھی ہضم اور معدہ کی خرابی کا نتیجہ ہے۔
علامات: دست اور قے ہوتی ہے۔
پاخانہ ہوتا ہے۔ پیاس کی شدت۔ کمزوری اور انتہائی نقاہت

اسباب خرابیٔ ہضم: زیادہ کھانا۔ خراب اور ناقص غذا کا استعمال بچوں میں بار بار کھاتا اور بار بار بچوں کو دودھ پلانا۔

علاج: ہینگ۔ نمک سیاہ۔ کالی مرچ۔ پیپتہ ولائتی۔ نارجیل دریائی آب لیموں میں گولیاں بقدر نخود بنائیں اور ایک ایک گولی ہمراہ پانی یا سکنجبین دیں۔ دیگر: ست پودینہ ۶ ماشہ۔ ست کافور ۶ ماشہ ست اجوائن ۶ ماشہ۔ خوراک: ۲۷ قطرے پانی کے ساتھ دیں۔

نوٹ: ہیضہ وبائی میں اصول صحت کی پابندی کرنی چاہیئے اور محکمہ حفظان صحت کے ساتھ تعاون کریں اور صفائی رکھیں۔

دیگر علاج: سکنجبین۔ عرق گلاب۔ عرق اجوائن پلائیں لیموں نچوڑ کر دیں

نوٹ: مریضان ہیضہ کو مندرجہ ذیل اشیاء کا پانی جوش دے کر ٹھنڈا کر کے استعمال کرائیں: سونف ۳ ماشہ الائچی ۳ دانہ۔ پودینہ ۳ ماشہ :- دیگر: ہینگ۔ نمک سیاہ۔ کالی مرچ پیس کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ پانی۔ ہیضہ اور بدہضمی میں اکسیر ہے

چھاتی میں جلن کا ہونا۔ HEART BURN

اسباب:۔ معدہ میں غذا کا متعفن ہونا۔ بدہضمی۔ قبض۔ تیز اشیاء کا استعمال اور جگر کی خرابی وغیرہ علاج قبض کشائی کریں مقوی معدہ چیزیں دیں: مصبر زرد ۲ تولہ۔ مغز گھیکوار ۲ تولہ۔ فلفل سیاہ ۲ تولہ اجوائن خراسانی ۲ تولہ۔ سہاگہ سفید ۲ تولہ سب کو پیس کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ دو گولی رات کو ہمراہ پانی دیں۔ تیار شدہ چالیس گولی۔/۵

ہچکی ــــــ ہلف ــــــ ہلی

یہ بھی خرابی معدہ کا نتیجہ ہے۔

اسباب: تیز اشیاء کا استعمال۔ زیادہ مرچ کا استعمال

علامات: بار بار ہچکی آتی ہے۔ مریض تنگ آجاتا ہے۔

علاج: نیم گرم پانی میں تھوڑا سا نمک ملا کر قے کرائیں۔ دیگر مکھن اور مصری چٹائیں۔ دیگر: عرق گلاب دس تولہ میں نمک سیاہ ۱ ماشہ ملا کر تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ دیگر: سکنجبین لیموں یا سرکہ میں پانی ملا کر استعمال کرائیں۔ دیگر سونف رومی ۳ ماشہ۔ الائچی ۷ دانہ پانی میں جوش دے کر استعمال کرائیں۔

معدہ کے دست علامات: کھانے کے بعد فوراً ٹٹی کی حاجت ہوتی ہے۔ علاج: مصطگی رومی ۱ ماشہ۔ الائچی سبز ۱ ماشہ۔ سونف بریاں ۳ ماشہ سب کو باریک پیس کر ایک ایک ماشہ صبح وشام

همراہ پانی دیں۔

مشارکت معدہ سے پیدا ہونے والے امراض

۱۔ عام کمزوری۔ صحت کی خرابی، کام کرنے کی نا قابلیت۔ یہ علامت بالعموم پائی جاتی ہے (۲) قلبی امراض۔ دردِ دل۔ دوران سر۔ کھانسی۔ تنگی تنفس تزلات خفقان وغیرہ = علاج: جوارش جالینوس کھلائیں۔

(۳) اعصابی امراض۔ درد سر۔ دست۔ اسہال

(۴) پیشاب کے اندر فاسفیٹ۔ کیلسیم کا اخراج ہو جانا۔

علاج: جوارش کمونی کلاں دیں۔

(۵) جلدی امراض۔ پرانا اگزیما۔ پرانی خارش خرابی معدہ سے پیدا ہوتی ہے = علاج: اطریفل شاہترہ دیں

دیگر کیفیات معدہ

غذا سے نفرت ANOREXIR بھوک کی کمی

اگر مستقل طور پر بھوک بند ہو جائے اور مریض کمزور ہوتا جائے اور معدہ پر درد محسوس کرے تو گیسٹرک کینسر۔ سرطان معدہ کی ابتدا سمجھنی چاہیئے۔ علاج مصطگی رومی ۱ ماشہ ہمراہ گلقند ۲ تولہ روزانہ استعمال کریں

عصبی عدم جوع

استعمالی کمزوری سے کمی بھوک

یہ کیفیت بعض مستورات مریضوں میں پائی جاتی ہے مریض صرف اسی چیز کو کھاتا ہے جو کہ خاص اسی دکان سے منگوائی جائے جس کو مریض پسند کرے یا مریض خاص قسم کی خوراک پسند کرتا ہے مثلاً کوئلہ۔ ہڈی اور مٹی وغیرہ۔

علاج: ہسٹریا کے مانند علاج کیا جاوے۔ اعصاب کو تقویت دی

جاتی ہے = دیگر: دوالمسک (مفرح بارد دیں)

جوع البقر اس میں مریض کو زیادہ بھوک لگتی ہے مریض سیر زیادہ بھوک لگنا ہی نہیں ہوتا۔ یہ کیفیت ذیابیطیس شکری خرابی جگر میں پائی جاتی ہے یا پیٹ کے کیڑوں کی حالت میں پائی جاتی ہے

علاج: جوارش جالینوس ۳ ماشہ ہمراہ کشتہ فولاد ۲ چاول۔ صبح و شام ہمراہ لسی وہی استعمال کریں۔

معائنہ مریض کا طریق

مریضان معدہ کا ان طریق پر معائنہ کیا جاوے۔

۱۔ معائنہ بصر دیکھنے کے لئے۔ کوئی ابھار یا ورم نظر آوے تو اسے نوٹ کرو۔ چھونے سے سختی نرمی محسوس کرنا۔ اگر ورم معدہ ہو تو اس کا علاج کریں۔

۲۔ بالقرع: ٹھونکنے سے سختی نرمی معلوم کرنا۔ ایکسرے سے اندرونی کیفیات مثل رسولی۔ ورم کا معلوم کرنا یا معدہ کا مواد بذریعہ قے خارج کرا کر معائنہ کرنا!

معائنہ بالبصر میں مریض کے دانتوں کا معائنہ کرنا چاہیئے

۱۔ بدہضمی کا عام سبب خراب دانت بھی ہوتے ہیں اس کے علاوہ منہ کی گندہ ذہنی بھی اس کا ایک سبب ہے (۲) زبان کا معائنہ کیا جانے

معائنہ بالحس (PALPATION) معائنہ بالحس کرنے سے کسی رسولی کی سختی۔ نرمی یا دوسری مدوضعی کا پتہ لگانا چاہیئے

معائنہ امراض معدہ سے ان امور سے مدد لینی چاہیئے۔

۱۔ مریض سے دریافت کیا جاوے کہ بیماری یک لخت پیدا ہوئی ہے یا آہستہ

آہستہ آہستہ ترقی کی ہے (۲) درد اور بے چینی کے متعلق دریافت کیا جائے کہ غذا سے پہلے ہوتی ہے یا بعد میں۔

بدہضمی (بدہضم) علامات: کچھ بے چینی سے درد ہوتا ہے۔ جی کا متلانا۔ قے۔ دردسر۔ تکان۔ بھوک کی کمی۔ قبض۔ پیشاب کا تھوڑا آنا جس میں رسوبات زیادہ ہوتے ہیں

اسباب: زیادہ غذا کا کھانا۔ غذا کی خرابی۔ زیادہ برف کا استعمال

علاج: فاقہ کیا جائے: دیگر: کالی مرچ کے دانے چبائے جائیں۔

امراض شکم اور ان کا علاج

امراض شکم میں مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھنا چاہیئے۔

(۱) اگر شکم پر وریدیں ابھری نظر آئیں اور پھولی ہوئی ہوں تو اس بات کی دلالت ہے کہ جگر میں کوئی رکاوٹ ہے (۲) یا اندر کوئی رسولی ہے (۳) جوف نازل میں کوئی رکاوٹ ہے۔

اس کے علاوہ مریض کو لٹا کر دیکھیں۔ اگر مریض کے پیٹ میں پانی ہو تو سامنے کی طرف اس کا ابھار ہوگا۔ شکم کے ایک طرف ہاتھ رکھ کر دوسرے ہاتھ سے اگر شکم کو دھکا دیا جائے تو پانی کی ٹھوکر معلوم ہوگی شکم میں ہرنیا یا رسولی کی موجودگی کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔

معالج کے لئے ضروری ہے کہ شکم کی تشریح یعنی اناٹومی سے بھی واقف ہو۔ شکم کے معائنہ کے چار طریقے ہیں

ا۔ بالمس چھونے سے۔ اس طریقے سے شکم کی نرمی اور سختی کا معائنہ کیا جائے۔ اس طریقے سے پیٹ کی

رسولی یا تیج یا پانی کی موجودگی ظاہر ہوتی ہے ۔
۲ ۔ بالقرع یعنی ٹھونکنے سے ۔ اس طریقے سے سختی اور نرمی محسوس کرتے ہیں ۔ جگر اور تلی کا ورم یا ان کا بڑھنا معلوم ہوتا ہے ۔ جگر دائیں طرف ہوتا ہے اور تلی بائیں طرف
۳ ۔ بالسمع : اس طریقے سے مختلف اعضاء کا شکم کی طرف غیر طبعی طور پر بڑھاؤ محسوس کرتے ہیں مثلاً جگر اپنی حد سے بڑھا ہوا یا سینہ کی طرف بڑھ جائے ۔
۴ ۔ بالبصر : نظر سے تشخیص بہت ضروری ہے اس طریقہ امتحان سے بہت سی باتیں محسوس ہوتی ہیں مثلاً کوئی ابھار کوئی غیر طبعی چیز ۔ کوئی سوجن وغیرہ
دردِ شکم : درد شکم جس کے ساتھ غشی پیدا ہو مثل باریطون کے پھٹنے یا ورم باریطون سے سنگ گردہ ۔ سنگ پتہ کی وجہ سے ۔
دردِ شکم : جس کے ساتھ غشی نہ ہو
(ا) قولنج سے پیدا ہوتی ہے ۔ قولنج آنت یا قولنج گردہ یا قولنج پتہ سے پیدا ہوتی ہے ۔ (ب) ورم زائدہ دودیہ (اپنیڈے سائٹس)
(ج) اندرونی اعضاء کا درد ۔ دردِ رحم ۔ درد تہائی ۔ بغور معائنہ کرنے کے بعد علاج کی طرف قدم اٹھایا جائے ۔ درد کے مقام اور کیفیت کا بھی پتہ کرو
مریض کی ہسٹری لینی چاہیئے ۔ مریض کے اندرونی اعضاء یعنی مقعد یا مہبل کا معائنہ کرنا چاہیئے بعض اوقات مقعد کا پھوڑا بھی دردِ کا سبب ہوتا ہے ۔ مریض کا مزاج یا درجہ

حرارت بھی لینا چاہیئے کیونکہ درد کے ساتھ حرارت کا ہونا اس بات کی علامت ہے کہ اندرونی ورم ہے۔ اسی طرح پیشاب کا معائنہ بھی ضروری ہے کیونکہ اس سے گردے کی کیفیات معلوم ہوتی ہیں۔

پیٹ کے اندر کسی چیز کا پھٹنا پیٹ کے اندر مندرجہ ذیل اشیاء پھٹ سکتی ہیں (۱) مثلاً کوئی پھوڑا (۲) کتیہ حائیہ (۳) غشائے باریطون (۴) کسی آنت کا پھٹنا (۵) جگر کی جھلی (۶) گردہ یا نفراس یا جگر کا پھوڑا۔ پتہ کا پھوڑا بھی پھٹ سکتا ہے۔ غیر طبعی حمل کی وجہ سے پھٹ جاتا ہے۔

درد شکم

علامات: درجہ حرارت نارمل سے کم ہوتا ہے۔ نبض تیز اور صغیر اور دھاگے کی مانند ہوتی ہے۔ درد شدید ہوتا ہے۔ چہرہ زرد۔ ٹھنڈا پسینہ آنا۔ آنکھوں کا دھنسی ہوئی ہونا اور بے چینی کا ہونا خاص علامات ہیں ایسی علامات پھوڑا۔ جگر۔ آنت۔ پتہ یا رحم۔ ورم یا معدہ کے پھٹنے سے بھی ظہور پذیر ہوتی ہیں۔

علاج: فوراً ماہر سرجن سے مشورہ کرنا چاہیئے اور مریض کا ایک منٹ بھی ضائع نہیں ہونا چاہیئے۔ ایسے مریضان کا اگر شروع سے ہی ہسپتال میں علاج معالجہ بذریعہ اپریشن ہو جائے تو اسی فیصد مریضوں کے بچنے کی امید ہو سکتی ہے

قولنج امعائی ۔ آنتوں کا قولنج

علامات: (۱) درد شدید ہوتا ہے (۲) قے ہونا (۳) چہرہ

زرد ہوتا ہے۔ درد کے مارے مریض بے چین ہوتا ہے (۴) قبض کا شدید ہونا (۵) دبانے سے درد کو آرام آجاتا ہے۔

BILARY COLIC

قولنج مرارہ پتہ یعنی مرارہ میں پتھری کے پھنسنے سے ہوتا ہے

علامات: درد دائیں کندھے کی طرف جاتا ہے۔ قولنج کے چند دن بعد یرقان ہو جاتا ہے۔

RENAL COLIC

قولنج گردہ: پتھری کے ہلنے سے یا پیٹ کے ہلنے سے

(دیکھو تفصیل کتاب گردہ مثانہ)

آنتوں کے امراض اور اُن سے محفوظ رہنے کے طریقے

پیچش ڈائی سنٹری = یہ پیچش متعدی امراض میں سے ہے اور کبھی کبھی یہ وبائی صورت بھی اختیار کر لیتی ہے۔ اس مرض میں بعض اسباب سے بڑی آنتوں (قولون) اور معا مستقیم میں سوزش ورم ہو جاتا ہے۔ آنتوں کی غشائے مخاطی میں زخم ہو جاتے ہیں۔ بار بار پیٹ میں تشنج کی وجہ سے درد ہوتا ہے اور بار بار پائخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ مرض زیادہ شدید ہو تو ساتھ ہی بخار بھی ہو جاتا ہے۔

اقسام: مادہ مرض کے اعتبار سے پیچش تین قسم کی ہوتی ہے۔

(۱) پیچش جراثیمی۔ بی سی لری۔ ڈائنسٹری جو جراثیم پیچش یا نباتی مادہ کی بڑی آنتوں اور بعض اوقات چھوٹی آنتوں میں سرایت کر جانے سے پیدا ہوتی ہے (۲) پیچش حیوانی جو حیوانی مادہ یعنی پروٹوزول (ایک قسم کا کیڑا ہے) سے پیدا ہوتی ہے۔

(۳) پیچش گرمی (ورمی نس ڈائسٹری) جو مختلف اقسام کے کرموں کے جسم انسان میں سرایت کر جانے سے پیدا ہوتی ہے۔

مندرجہ ذیل سطور میں جراثیمی پیچش پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

پیچش جراثیمی (بی-سی لری ڈائسٹری) یہ ایک شدید مرض ہے جو وبائی صورت اختیار کر لیتی ہے اور عموماً جراثیم پیچش (ڈاسنٹری-سی لائی) کے سرایت کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ جراثیم کے سرایت کرنے کے بعد بخار، پیٹ میں شدید درد اور مروڑ کم مقدار میں نیلے نیلے خون، ورآنز اور دست تقریباً تشخیصی علامات ہیں۔

یہ پیچش کم و بیش تمام دنیا میں پائی جاتی ہے لیکن جہاں بہت زیادہ سردی ہوتی ہے وہاں کم ہوتی ہے اور گرم ممالک میں زیادہ جہاں صفائی کا پورا انتظام نہیں ہوتا یا غلیظ اشیاء کا استعمال کیا جاتا ہے وہاں وبائی شکل میں پھیلتی ہے۔ پیچش کے جراثیم مریض کے براز میں خارج ہوتے رہتے ہیں وہ کسی نہ کسی طرح سے پانی کے ساتھ مل کر تندرست اشخاص کی آنتوں میں پہنچتے اور سبب مرض بن جاتے ہیں۔ انگریزی میں کہتے ہیں کہ اس کا اسباب "کتھری الیف" فنگر فلائز فوڈ یعنی جنوت بذریعہ تنبیہ الیف انگلیوں کے ذریعے فنگرز مکھیوں کے ذریعہ فلائز اور خوراک کے ذریعہ لگتی ہے (۱) خانسامے اور نوکر جو غذا بناتے ہیں اور عموماً گندے رہتے ہیں

(۲) مکھیاں جو جراثیم پیچش کو کھانے پینے کی چیزوں تک پہنچانے کا باعث بنتی ہیں (۳) واٹر سپلائی (WATER SUPPLY) جو حفظان صحت کے اصولوں پر نہ ہو یا ناقص: مدت حضانت مرض: چار دن لیکن

کم و بیش ایک سے سات دن تک ہے۔

علامات: خفیف بخار دستوں کی تعداد اور روزانہ چار سے آٹھ دستوں کا پتلا ہونا اور آؤں اور خون کی تھوڑی آمیزش۔ بھوک کا کم ہونا پیٹ میں درد۔ مروڑ کا ہونا۔ زیادہ تر پیچش اسی قسم کی ہوتی ہے اور عموماً آرام پذیر ہو جاتی ہے۔

شدید پیچش

علامات: کسی مرض کا دفعتہً ہونا۔ تیز بخار۔ دستوں کی تعداد ۱۵ سے ۲۵ تک اور اجابت میں صرف آنؤں اور خون کا ہونا مروڑا ور درد کا زیادہ ہونا۔ بار بار رفع حاجت کی خواہش ہونا اور رفع حاجت کے وقت بہت زیادہ کو نتھنا اور زور لگانا۔ بعض کمزور مریضوں کو بہت زیادہ تکلیف معلوم ہوتی ہے اور وہ ایسا محسوس کرتے ہیں کہ گویا اندر سے آنتیں کٹی جا رہی ہیں جس کی وجہ سے وہ اور بھی نڈھال ہو جاتے ہیں۔ پیشاب کی مقدار کم ہو جاتی ہے اور وہ بھی تکلیف سے آتا ہے۔ بعض اوقات رطوبت آنے لگتی ہے جو بول کے امتحان سے تشخیص کی جا سکتی ہے۔ مریض کی ظاہری حالت نہایت کمزور نظر آتی ہے۔ چہرہ پر خشکی اور پژمردگی چھائی ہوتی ہے۔ آنکھیں اندر کو دھنس جاتی ہیں زبان خشک اور اس پر بھوری سفید رنگ کی تہہ جم جاتی ہے۔ نبض باریک چلتی ہے۔ پیٹ میں سختی ہوتی ہے اور شدت کی پیاس لگتی ہے۔ مرض کی زیادتی میں قے آنے لگتی ہے اور بہت بے چینی ہوتی ہے۔

حفظِ ماتقدم: پیچش کوئی موروثی مرض نہیں اور نہ ہی یہ مرض کسی خاص

جگہ کے لئے مخصوص ہے بلکہ کھانے پینے کی بے احتیاطی سے پھیلتا ہے - اس لئے اگر صحت کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے زندگی بسر کریں اور کھانے پینے کی چیزوں کی خاص احتیاط اور صفائی رکھی جائے تو اس کے ہونے کا ڈر نہیں رہتا اس لئے مرض پیچش سے بچنے یا اس کو روکنے کے لئے ضروری ہے کہ کھانے پینے کی چیزیں بالکل صاف اور تازہ استعمال کرنی چاہئیں ثقیل اشیاء اور خاص طور پر کچی سبز ترکاریاں مثلاً مولی - کھیرا - ککڑی - پیاز وغیرہ جن پر عموماً کھاد کے غلیظ ذرات اور مختلف قسم کے جراثیم لگے ہوتے ہیں استعمال نہیں کرنی چاہئیں سردی سے محفوظ رہیں - ہمیشہ مکھیوں اور گندے کپڑوں اور برتنوں سے کھانے کی چیزوں کو الگ رکھیں - بہر حال صفائی کا خیال رکھنے سے یہ مرض نہیں ہوتا پانی کو جوش دے کر یا ٹیپ واٹر وغیرہ استعمال کرنا چاہیئے -

علاج :(۱) بذریعہ آرام مریض کی طاقت بحال رکھنی چاہیئے -
(۲) شدید اور زہریلی علامات کو پہلے مدنظر رکھ کر علاج کرنا چاہیئے -
(۳) ثقیل غذا جس سے آنتوں میں خراش نہ ہو اور آنتوں کو آرام دے کر استعمال کرنی چاہیئے (۴) پانی کی مقدار کو جسم میں پورا رکھنا چاہیئے
(۵) عوارضات کا علاج ساتھ ساتھ کرتے جانا چاہیئے اور ان کو مدنظر رکھنا چاہیئے - شروع میں ½ اونس سے ایک اونس تک کسٹرائیل جس میں یا ڈ دودھ ملا ہوا پلا دیں...... اگر ضرورت ہو تو خاص کسٹرائیل پلا دیں تاکہ خراش دار مادہ بذریعہ دست نکل جاوے - اس کے بعد سلفا گیوانوڈین کی گولیاں دن میں تین گولیوں تک ہمراہ تازہ پانی دیویں

DEHYDRATE SALT - انگریزی دوائی اورل سالٹ جو پنساریوں سے فری ملتا ہے - پانی میں حل کرکے بچوں کو پلائیں -

اگر مرض کی شدت ہو تو دن میں چھ گولیاں استعمال کرا دیں MB 603 اور MB 609 اور سلفا نفانی ڈزول بھی اکثر مفید ہوتی ہیں۔

مندرجہ ذیل سلفانامائیڈ بیچش میں مفید ہوتے ہیں

(۱) فارموسی بازان (تھیبالازول) سلفانامائیڈ کے ہمراہ پینسلین کا استعمال بھی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

مقدار خوراک: اس پیمانہ پر رہنی چاہئیے جس کی یقینی طور پر خون میں زیادہ سے زیادہ مقدار مسلسل قائم رہے۔

دیگر مفید نسخہ: چھلکا اسبغول ۲ تولہ شربت بنفشہ کے ساتھ صبح و شام دیں

دیگر: چہار تخم یعنی اسبغول۔ تخم بالنگو۔ تخم ریحان۔ تخم کنوچہ ہر ایک چھ چھ ماشہ لیں اور صبح و شام ۶، ۶ ماشہ ہمراہ پانی دیں

دیگر: کسٹرائل ۲ تولہ آب گوند کیکر (گوند کیکر ۶ ماشہ پانی ۵ تولہ میں کھپا کر) دونوں کو خوب ہلا کر پلائیں اس سے سدہ خارج ہو کر آرام ہو جاتا ہے۔

زلق الامعا (آنتوں کا کمزور ہونا)

یہ ایک مرض ہے جس میں ادھر مریض کھاتا ہے ادھر ٹٹی آ کر غیر ہضم خوراک نکل جاتی ہے۔ **علامات:** آنتوں میں درد ہوتا ہے۔ پیاس کا غلبہ۔ منہ میں تلخی۔ زبان کا خشک ہونا۔ مقعد میں سوزش گندے بخارات کا سر کی طرف چڑھنا۔ ٹھنڈے پانی سے سکون

علاج: جو کے ستو پانی سے ٹھنڈے کر کے پلائیں۔

نسخہ: لعاب بہیدانہ ۶ ماشہ۔ لعاب اسبغول ۶ ماشہ۔

شربت بنفشہ ڈال کر پلائیں بطور خوراک صرف جو کا پانی پلائیں۔
دیگر: تخم خرفہ ۳ ماشہ پانی میں گھوٹ کر چینی ڈال کر پلائیں۔
دیگر: خشخاس گھوٹ کر صبح و شام کھلائیں۔ کھچڑی دال مسور کھلائیں
دیگر:۔ پوست خشخاس ۱ تولہ۔ سونف بریاں ۶ ماشہ۔ ہلیلہ ۴ ماشہ
ہلیلہ سیاہ بریان بھون کر پیس کر کھلانے سے پیچش اور مروڑ دور
ہو جاتے ہیں۔

قولنج۔ آنتوں میں سدہ پڑ جانا (آنتوں میں بند پڑ جانا)

یہ ایک موذی مرض ہے علامات: مریض کو قبض ہوتا ہے پاخانہ نہیں
آتا۔ پیٹ سخت ہوتا ہے۔ پیٹ میں شدت کا درد ہوتا ہے مریض
درد کے مارے چیختا ہے۔ کبھی قے بھی آتی ہے۔

علاج: فوراً انیما کرو۔ طریقہ انیما۔ آدھ سیر گرم پانی لے کر اس
میں چھ ماشہ صابون ولایتی یا دیسی حل کرو پھر اس میں ۴ تولہ کسٹر آئیل
ملا کر مریض کے پاخانہ کی جگہ ایک آلہ جس کو ڈوش کہتے ہیں۔ اس پانی کو
مریض کی آنتوں میں پہنچایا جائے فوراً ایک دو دست آنے سے مریض کو
آرام ہو گا۔

دیگر: قرص ملین قبض کشا گولیاں ۲ گولی ہمراہ پانی دیں مریض کے
شکم پر گرم پانی سے ٹکور کرو۔ مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔
اجوائن ۱ تولہ۔ گودہ تمہ ۱ تولہ۔ نمک ۱ تولہ باریک پیس کر ۳،۳
ماشہ صبح و شام ہمراہ گرم پانی دیں۔
دیگر: مرغ کا شوربہ گھی ڈال کر پلائیں۔

نسخہ قولنج عادی :۔ بعض لوگوں میں پاخانہ کی قبض سے دوسرے

چوتھے دن قولنج کا دورہ پڑتا رہتا ہے۔ پیٹ میں سخت درد رہتا ہے۔ ٹٹی سخت ہوتی ہے علاج: مندرجہ ذیل نسخہ بنا کر رکھیں اور استعمال کرتے جائیں۔

سفوف ہنگوادی: کالی مرچ ۲ تولہ۔ سونٹھ ۲ تولہ۔ سہاگہ ۱ تولہ ہرڑ ۱ تولہ۔ بہیڑہ ۱ تولہ۔ آملہ ۱ تولہ۔ نمک سیاہ ۲ تولہ۔ ہینگ ۱ تولہ نوشادر ۲ تولہ پیس کر صبح و شام دیں۔ ایک ایک ماشہ پانی کے ساتھ استعمال کریں کبھی دورہ نہیں پڑے گا۔

جریان الدم :۔ (پاخانہ کے ساتھ خون آنا)

اسباب :۔ آنتوں کی امراض۔ خراش۔ آنتوں کے اندر پھنسیاں کا موجود ہونا۔ علامات: پاخانہ درد کے ساتھ آتا ہے۔ پاخانہ کے ساتھ خون آتا ہے: علاج حتی الامکان افیون والی دوا استعمال نہ کریں اس سے جگر پر بڑا اثر ہوتا ہے۔

نسخہ :۔ چہار تخم (اسبغول۔ کنوچہ۔ تخم یار ننگ۔ تخم بالنگو) صبح و شام ۱ تولہ پانی کے ساتھ پھنکائیں۔ اگر پیٹ پر سوجن ہو تو گرم پانی کی ٹکور کریں۔

دیگر :۔ اگر گرمی کا غلبہ ہو تو اسبغول عرق گلاب میں حل کر کے پلائیں

دردِ شکم :۔ یہ ایک مرض ہے جس میں بچے بوڑھے جوان مبتلا ہو سکتے ہیں۔

اسباب مرض :۔ بدہضمی۔ غذا کا ہضم نہ ہونا۔ قبض ثقیل چیزوں کا استعمال مثل دال ماش۔ جوار۔ اروی وغیرہ۔

علامات: درد شکم از حد شدید ہوتا ہے بعض اوقات غشی اور قے کی سی نوبت آجاتی ہے۔ اگر مرض فقط شکم ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ جات سے فائدہ ہو سکتا ہے۔

نسخہ:۔ سونٹھ۔ سہاگہ سفید۔ کالی مرچ۔ ملٹھی۔ ہرڑ۔ بہیڑہ آملہ۔ نمک سیاہ۔ سونف۔ نوشادر۔ لونگ ہر ایک دو تولہ باریک پیس کر ۳،۳ ماشہ صبح و شام ہمراہ پانی دیں۔ مریض کو ہلکی غذا دینی چاہیئے۔ صرف چائے یا سنگترہ کا پانی وغیرہ دیں

دیگر: حب کلاں دافع درد شکم:۔ سہاگہ سفید۔ ایلوا ہینگ نمک چہار۔ اجوائن چہار۔ لونگ۔ سونف۔ کالی مرچ۔ سونٹھ نوشادر ہر ایک دو تولے کر باریک پیس کر گولیاں بقدر نخود بنائیں ۲،۲ گولی صبح و شام استعمال کرنے سے ہر قسم کا درد شکم، اپھارہ قولنج دور ہو جاتا ہے۔ گھر میں تیار رکھنی چاہیئے۔

خلل شکم:۔ مندرجہ ذیل نسخہ امراض شکم کے لئے مفید ہے

نسخہ:۔ گل بنفشہ ۶ ماشہ مویز، منقہ ۹ دانہ۔ بادیان ۶ ماشہ، بیج کاسنی ۹ ماشہ۔ گاؤزبان ۶ ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان کر چینی ۲ تولہ میں ملا کر پلائیں۔ ورم۔ ورم رحم اور ورم امعائیں مفید ہے

دیگر: مندرجہ ذیل بھی مفید ہے: گلقند ۲ تولہ۔ سونف ۶ ماشہ تخم قرطم ا تولہ پانی پاؤ بھر میں جوش دے کر چینی دو تولہ میں ملا کر صبح و شام استعمال کریں۔

پیٹ کے کیڑے:۔ بعض اوقات پیٹ کے کیڑے غذا کی متعفن

رطوبت سے پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ تین قسم کے ہیں۔
(۱) حیات جن کو ملپ کہتے ہیں۔
(۲) حب القرع۔ کدو دانہ جیسے کدو کے بیج یعنی چوڑے چوڑے
(۳) دود خیل۔ یعنی چھوٹے یعنی بالکل باریک مثل دھاگہ
اسباب:۔ معدہ اور آنتوں میں غذا کا متعفن ہو جانا جن سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔
دیگر:۔ گلی سڑی گوشت یا مچھلی کا کھانا۔ ایسی خوراک کا استعمال کرنا جس میں مٹی ملی ہو مثل خراب مٹی۔ ملے آٹے کی روٹی وغیرہ
علامات:۔ مریض کمزور ہوتا جاتا ہے۔ نبض کمزور ہوتی ہے۔ دل متلاتا ہے۔ مریض رات کو دانت پیستا ہے۔ منہ سے پانی جاتا ہے کبھی کبھی کیڑے پاخانہ یا قے کے ذریعے نکلتے ہیں۔ کبھی کبھی کیڑوں کی حرکت سے مختلف عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔
مرگی۔ تشنج۔ اعضاء کا کھینچاؤ پیدا ہوتا ہے۔ ہونٹ خشک ہوتے ہیں۔
علاج:۔ کیڑوں کو مارنے اور نکالنے کی کوشش کریں۔ آدھ سیر دودھ قند سے شیریں کر کے پلائیں اور چوتھے دن جو دوا کرم کو مارے اور نکال دے استعمال کریں۔ نسخہ جات درج کئے جاتے ہیں۔

نسخہ جات مفید برائے اخراج کرم شکم (سفوف بڑنگ)

بابڑنگ۔ کمیلہ اصلی۔ کھٹہ تلخ۔ نمک ہندی ــــ ترید سفید ہر ایک دو دو تولے باریک پیس کر رکھیں۔ ۳-۳ ماشہ صبح و شام ہمراہ پانی استعمال کریں۔
دیگر:۔ مصبر زرد۔ برگ آڑرو۔ ترید سفید مغز نیم باریک پیس کر

جب بقدر نخود بنائیں۔ ۲ گولی صبح و شام ہمراہ پانی استعمال کریں۔
دیگر: کمیلہ ۳۱ ماشہ۔ اطریفل زمانی ۶ ماشہ دونوں کو ملا کر رات کو ہمراہ پانی دیں۔ اس سے ہر قسم کے کدو دانے سب نکل جاتے ہیں۔
دیگر:۔ آب برگ شفتالو (آڑو کے پتے) کچل کر اس کا پانی بقدر ۵ ماشہ پینا پیٹ کے کیڑوں کو نکالتا ہے۔
دیگر: درخت انار کی جڑ کا چھلکا پانی میں جوش دے کر پلانا کیڑوں کو باہر نکالتا ہے: دیگر: درخت شہتوت کی جڑ کا چھلکا ۲ تولہ پانی پاؤ بھر میں پکا کر جب نصف رہ جائے تو مریض کو پلاؤ کیڑوں کو ہلاک کرتا ہے۔
دیگر: جب اچھا مجیدی ۲ عدد کھلانا کرم شکم کو باہر نکالتا ہے۔
نسخہ دیکھو یوتانی ویدک فارما کوپیا

دیگر:۔ مولی اور زیرہ سیاہ کھلانا مفید کرم شکم ہے۔ اسی طرح مغز بادام تلخ ۳ عدد کھلانا بھی دافع کرم شکم ہے۔

شکم کا گولا۔ ناف کا ٹل جانا۔ لڑ پڑ جانا

یہ ایک مرض ہے جس سے پیٹ کے اندر ریح گیس کے اکھٹے ہونے سے ایک قسم کا گولہ بن جاتا ہے اس کو باؤ گولہ کہتے ہیں۔
علامات: شکم کے اندر ریاح کی زیادتی سے ایک گولا سا نمودار ہوتا ہے جو کہ ادھر ادھر گھومتا ہے۔ مریض کے شکم میں درد ہوتا ہے کبھی پاخانہ کم کبھی زیادہ آتا ہے اور دست کی شکل میں آتا ہے۔ بھوک کم ہو جاتی ہے۔ **علاج:** جوارش کمونی ۶ ماشہ صبح و شام کھلائیں یا چہار عرق اجوائن۔ سونف الائچی مریض کو ۲ تولہ صبح و شام پلائیں

حب دافع ریح بنام حب ریوند:-

حب دافع ریح - عصارہ ریوند ۱ تولہ۔ مصطگی رومی ۲ تولہ سیاہ ۱ تولہ مصبر ۳ تولہ۔ عصارہ ریوند چینی ۱ تولہ حب بقدر نخود بنا لیں۔ ایک گولی صبح - ایک گولی شام ہمراہ پانی۔

دیگر حب برائے لڑ شکم - گولہ شکم - تاف کا ٹلنا

نام حب کسر ہیت - لونگ - الائچی کبیسر - فلفل سیاہ - فلفل دراز دھنیا - باؤ بڑنگ - اجوائن - انار دانہ - نمک سو نچل - نمک سفید نمک سانبھر - نمک سیاہ - جوکھار - سہاگہ - تیز پات - گندھک آملہ سار ہر ایک ایک تولہ عرق لیموں میں پیس کر حب بقدر نخود بنالیں ۲ گولی صبح و شام ہمراہ پانی استعمال کریں۔

مرض تبخیر معدہ

یہ مرض عام ہو گیا ہے ضروری ہے کہ اس مرض پر روشنی ڈالیں

اسباب مرض: قبض معدہ اور جگر کی خرابی۔ دماغی پریشانی۔ کثرت مطالعہ۔ اوائل زندگی میں غلط کاریوں میں پڑ جانا۔ مثلاً جلق اور مشت زنی دیگر مالی کمزوری۔ تفکرات وغیرہ۔

علامات: مریض کو قبض ہوتا ہے۔ ٹٹی با فراغت نہیں آتی۔ پیٹ بھاری رہتا ہے۔ بھوک کم لگتی ہے۔ اکثر خراب ڈکار آتے رہتے ہیں معدے اور آنتوں سے گندے بخارات دماغ کی طرف چڑھتے رہتے ہیں۔ یہ بخارات یا گندی گیسیں بذریعہ انجذاب دماغ تک پہنچتے ہیں۔ دماغ میں سوچنے اور سمجھنے کی قوت جواب دے چکی ہوتی

ہے۔ مریض وہمی قسم کا ہو جاتا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر لڑتا جھگڑتا ہے اس کے قول اور امر میں پختگی نہیں پائی جاتی۔ سر چکراتا ہے۔ بینائی کمزور ہو جاتی ہے۔ دماغ میں خشکی اور گرمی آجاتی ہے۔ مریض ایسا محسوس کرتا ہے جیسے معدے سے ایک دھواں سا دماغ کی طرف چڑھ رہا ہے۔ اعضاء شکنی ہوتی ہے قوتِ مردانہ کمزور پڑ جاتی ہے وہ کام کاج کرنے کے قابل نہیں رہتا کیونکہ کام کاج کرنے کی صلاحیت مفقود ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ قبض کو دور کیا جائے۔ مندرجہ ذیل اصولوں کو مدنظر رکھو مریض روزانہ غسل کرے اور صبح اٹھ کر سیر کرے۔ سر پر بادام روغن کی مالش کرے۔ غذا زود ہضم اور ہلکی استعمال کرے غلط کاریوں سے پرہیز کرے۔ صبح اٹھ کر یادِ الٰہی میں مشغول ہونا اس مرض سے نجات دلاتا ہے

مندرجہ ذیل ادویات مفید ہیں۔

(۱) اطریفل کلاں صبح و شام ہمراہ دودھ ۶ ماشہ۔ تیار شدہ پاؤ بھر/۱۵

(۲) معجون تبخیر معدہ : پاؤ بھر/۲۰ روپے

(۳) خمیرہ ابریشم۔ علی الصبح استعمال کریں مقوی دل و دماغ ہے۔ پاؤ بھر/۱۵ روپے

مندرجہ ذیل سفوف مفید ہے۔

طباشیر اصلی۔ مصطگی رومی۔ الائچی خورد۔ کشنیز۔ گل سرخ۔ مصری کوزہ ان سب کو کوٹ کر صبح و شام چھ چھ ماشہ ہمراہ شربت بنفشہ استعمال کریں۔

امراض جگر

جگر بدن کا ایک بڑا رئیس عضو ہے۔ اس کے افعال اور منافع بہت زیادہ ہیں۔ چند ایک درج ذیل ہیں۔
(۱) جگر میں بدن کا چوتھائی خون سما سکتا ہے (۲) جگر میں بدن کا تمام خون دورہ کرتے ہوئے گزرتا ہے (۳) جگر بدن سے ناکارہ اجزاء کو خارج کرتا ہے (۴) جگر بدن سے صفرا کو خارج کرتا ہے۔
(۵) جگر خون پیدا کرتا ہے (۶) یہ شکر انگوری تیار کرتا ہے۔
(۷) اسی طرح یورک ایسڈ کو تحلیل کر کے خارج کرنے میں مدد دیتا ہے
(۸) جگر بدن کا ایک بڑا پاور ہاؤس ہے جس کی خرابی سے بدن کی تمام قوتیں مثلاً بدن کی غذائیت اور نشو و نما کمزور پڑ جاتی ہے۔

جگر کی تشریح جگر بدن کا ایک بہت بڑا عضو ہے جو کہ پسلیوں کے نیچے ساتویں پسلی سے لے کر دسویں پسلی تک ہوتا ہے۔ جگر دائیں جانب ہوتا ہے۔ جگر کے دو حصے ہیں۔
(۱) محدب جگر داہنی پسلیوں کے نیچے ہوتا ہے۔
(۲) اور مقعر جگر اس کے ساتھ ہی ہوتا ہے یعنی معدے کے اوپر جگر کے اوپر ایک جھلی ہوتی ہے جس کو غشا کبد کہتے ہیں۔
جگر کے نیچے مرارہ (پتہ) ہوتا ہے۔ اس میں ایک نالی کے ذریعہ صفرا ان کو جمع ہوتا رہتا ہے۔ معدہ انتڑیوں کا خون اور کچھ

ہضم شدہ غذا ایک بڑی رگ کے ذریعے جس کو باب الکبد کہتے ہیں جگر میں داخل ہوتا ہے۔

جگر کی مختلف امراض کا بیان

یرقان (جانڈس)

علامات: خون میں صفرا کا بڑھنا۔ آنکھوں کی زرد ہونا جلد کی زردی۔ پائخانہ قبض۔ قارورہ کا رنگ مثل مہندی کی رنگت۔ بھوک کم بدن بوجھل۔ منہ کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔ اپھارہ۔ کمزوری مرض اگر بڑھ جائے تو دماغی ابتری پیدا ہو جاتی ہے۔

اسباب یرقان دو قسم ہیں (۱) بیرون جگر (۲) اندرون جگر

اسباب بیرون جگر: مجری صفرا کا بند ہو جانا بوجہ ذیل جسکی وجہ سے صفرا جگر سے نہیں نکل سکتا۔

(۱) مجری صفرا کی رسولی یا کوئی دباؤ (۲) پتھری۔ نالی میں صفرا کا جم جانا۔ وریدان امعا یا دوسرے کرم امعا کے معدہ یا کسی سخت چیز کا نالی میں آنا۔ امعا اثنا عشری کا زخم بڑھ کر مجری صفرا تک پہنچ جائے۔ زخم کی سوجن دیگر رسولیاں جو دباؤ ڈالیں۔ معدہ امعاء بانقراس گردہ۔ خصیتہ الرحم یا شراب کی رسولیاں جو بڑھ کر مجری صفرا پر دباؤ ڈالیں بعض اوقات حمل بھی دباؤ سے یرقان کا موجب بنتا ہے۔

یرقان کے اسباب اندرون جگر جگر کے فعل میں کمی آجانا جس کی وجہ سے وہ صفرا کو خارج نہیں کرتا۔

یرقان بوجہ تنزلات مجری صفرا جگر کا چھوٹا ہو جاتا ہے بوجہ آتشک یا سمیت جراثیم جیسے کہ ملیریا۔ ٹائیفائیڈ۔ نمونیا وغیرہ کے جراثیم اپنی سمیت سے جگر کو نقصان پہنچا دیتے ہیں سمیت حیوانات جیسے کہ سانپ یا کنکھجورا یا زہریلی مکھی کے کاٹنے سے ہوتا ہے سمیت ادویات جیسا کہ سنکھیا۔ تانبا کے استعمال سے ان تمام اسباب میں یرقان تنزلاتی اور بوجہ پتھری عام ہیں۔

تشخیص اسباب مرض:۔ یرقان کا ایک دم حملہ ہونا اس بات کی علامت ہے کہ مجری صفرا میں پتھری رک گئی ہے۔ جُوں جُوں پتھری تحلیل ہوتی جائے یرقان کی نوعیت شدت کم ہوتی جائیگی۔ یرقان کا آہستہ آہستہ ترقی کرنا اس امر کی علامت ہے کہ ٹیومر یا رسولی مجری صفرا پہ دباؤ ڈال رہی ہے۔ جگر کی متعدد دردوں کے بعد یرقان کا ہونا سدی یرقان کی علامت ہے جگر کے مقام کو غور سے دیکھیں۔ اگر جگر بڑھا ہوا ہو تو اس کے ساتھ کینسر یا رسولی سلعہ خبیث کا شبہ ہوتا ہے۔ پسلیوں کے نیچے انگلی ڈال کر قارورہ کا امتحان کریں کہ بڑھا ہوا تو نہیں۔

یرقان کے ساتھ درد:۔ اگر یرقان کے ساتھ درد بھی ہو تو سنگ مرارہ (پتے کی پتھری) کا اندیشہ ہے۔ اگر یرقان کے ساتھ درد ہو اور خونی اسہال بھی آئیں تو (کینسر خبیث رسولی) کا اندیشہ ہے۔

انجام مرض اور علاج:۔ جُوں جوں قارورہ صاف ہوتا جائے یعنی اسکی سرخی کم ہوتی جائے تو سمجھنا چاہیئے کہ صفرا کم ہو گیا ہے۔

یرقان میں جلد کی زردی بعد میں جاتی ہے۔

علاج: بطور علاج اس مرض میں ببل کا پتہ ۵ سے ۱۰ اگرین تک دینا مفید خیال کیا جاتا ہے۔ اس کو بعد از غذا دیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ دوسری ہاضم چیزیں بھی ملا لیتے ہیں۔ دیسی مطب میں اس کے لئے بڑی مفید ادویات ہیں جن کو درج ذیل کیا جاتا ہے۔

آب مکو سبز ۵ تولے۔ ہلدی ۱ ماشہ ملا کر دینا مفید اور مجرب ہے۔

دیگر: گلقند ۲ تولے سکنجبین ۴ تولے پانی ملا کر دیں۔

دیگر: تخم کاسنی۔ تخم خیارین۔ تخم خربوزہ۔ بکھڑہ ۵ ہر ایک ۶ ماشے میں گھوٹ کر چینی ملا کر دیں۔

دیگر:۔ بوٹی بستمبیر ۱ ۲ تولے پانی میں جوش دے کر مل چھان کر نمک ڈال کر پلائیں۔

دیگر مندرجہ ذیل حبوب تیار کر دیں۔ مصبر ۲ تولہ۔ فلفل ۲ تولہ اجوائن خراسانی ۲ تولہ۔ سہاگہ ۲ تولہ۔ تخم بدسفید ۲ تولہ۔ اصل السوس مقشر ۲ تولہ شیر گھیکوار میں حب بقدر نخود بنا لیں۔ ۲ گولی صبح ہمراہ عرق بادیان استعمال میں لائیں۔

طریقہ امتحان جگر:۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ مریض کا بغیر معائنہ دوا تجویز کرنا مناسب نہیں ہے۔ معائنہ کے چار حسب ذیل طریقے ہیں۔ (۱) بالبصر آنکھ سے دیکھ کر (۲) لمس مریض کو ٹٹول کر چھو کر دیکھنا (۳) بالقرع ماؤف عضو کو ٹھونک کر معائنہ کرنا۔ (۴) بالسمع یعنی آلہ صوت سماع الصدر سے دیکھنا۔ یہ چاروں طریقے امراض قلب (سٹیتھسکوپ)

وپھیپھڑہ میں استعمال کیئے جاتے ہیں
امراض جگر میں ابتدائی تین طریقوں سے معائنہ ہوگا۔
(۱) معائنہ بالنظر بغور ملاحظہ کرو۔ اگر مریض کے پیٹ پر یا چہرہ پر اُبھرتی ہوئی رگیں یعنی وریدیں نظر آئیں تو ورم الکبد یا باب الکبد (جگر کا دروازہ) کی رکاوٹ کی نشانی ہے جو اکثر شروع استسقاء یا سوء القینہ میں ظاہر ہوتی ہے۔ (۲) باللمس۔ چھونے سے گوشت میں گڑھا پڑ جاتا ہے۔ مرض کینسر میں ناف کے مقام پر چھونے سے اور دبانے سے گانٹھیں معلوم ہوتی ہیں۔

پیٹ میں پانی پڑنا (استسقاء)

استسقاء جگر کی خرابی سے پیدا ہو جانے والا ایک مرض ہے جس میں پیٹ کے اندر پانی پڑ جاتا ہے۔ سبب مرض عموماً سدہ باب الکبد (جگر کا دروازہ) —— علامات باب الکبد بطریق ذیل ظاہر ہوتی ہیں (۱) بوجہ خراش۔ ابتدائے اور دست کا ظاہر ہونا۔ بلغمی قے تھوک آنا کبھی کبھی قے کے ساتھ خون بھی آنا (۲) معدہ امعاء سے خون کا آنا (۳) بواسیر کے مسّوں کا ظاہر ہونا (۴) جگر کی سختی اور پیٹ کا ابھارہ (۵) تلی اور جگر کا بڑھ جانا (۶) استسقاء کا آغاز۔ (۷) پیٹ کی رگوں کا پھولنا (۸) پاؤں پر اماس (سوجن) (۹) پیشاب میں (البیومن) جمی کا اخراج۔

استسقاء کے اقسام:- استسقا کے تین اقسام (۱) استسقا قلبی بوجہ خرابی دل (۲) استسقاء کلوی

بوجہ خرابی گردہ (۳) استسقاء کبدی بوجہ خرابی جگر۔ اس جگہ ہم صرف استسقاء بوجہ خرابی جگر کا بیان کریں گے اور اس کی علامات و علاج کا تذکرہ کریں گے۔

علامات استسقاء ظاہر ہیں۔ مریض کا تمام جسم متورم ہو جاتا ہے اس کے چہرہ اور پاؤں اور پیٹ پر اماس آجاتی ہے دبانے سے گڑھا پڑتا ہے پیشاب کم مقدار میں آتا ہے۔ تنگی تنفس ظاہر ہوتی ہے مریض سے چلنا پھرنا مشکل ہوتا ہے۔ اسباب استسقاء ذکر کر دیا گیا ہے۔

علاج: اصول علاج یہ ہے کہ (۱) مریض کو تیز جلاب آور ادویات دے کر پانی کا اخراج کیا جاوے (۲) پیشاب آور ادویات دی جائیں (۳) پسینہ آور ادویات دی جائیں۔ مریض کے لئے حمام اور غسل آفتابی مفید ہیں۔ غذا کم اور زود ہضم ہو۔

ادویات جو کہ مفید ہیں۔ حسب ذیل ہیں۔

(۱) معجون سنبل طیب الموسوم معجون مقوی جگر۔ سنبل الطیب۔ اذخر مکی۔ قسط شیریں۔ دارچینی۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ ریوند چینی۔ رب السوس۔ زعفران۔ تج قلمی۔ مصطگی رومی۔ گل اشانعت تجیٹھ۔ حب بلسان ہر ایک ایک تولہ سب کو پیس کر شہد سہ چند ادویات ملا کر معجون تیار کریں۔ تیار شدہ معجون پاؤ بھر ۔/۱۵ روپے
مقدار خوراک ۶ ماشہ صبح و شام ہمراہ شربت دینار ۴ تولہ۔

دیگر: ایلوا ۳ تولہ ایلوا۔ چوک ۶ ماشہ۔ ہلدی ۳ ماشہ۔ کٹھ ۳ ماشہ۔ مکو کے پانی میں پیس کر حب بقدر نخود بنائیں۔ صبح و شام ۲-۳ گولی ہمراہ

عرق سونف غذا آب نخود پانی کی جگہ صرف ملکو یا دیان
دیگر :- سدہ باب الکبد و سوءالقینہ کے لیے
سکنجبین ۴ تولہ ۔ عرق مکو گلقند ۲ تولہ ملا کر صبح و شام دیں
دیگر :- گلقند ۲ تولہ ۔ سونف ۶ ماشہ ۔ تخم خرفہ پانی میں جوش دے
کر چھان کر پلائیں ۔ دیگر اچھیا چھیدی رس ۲ گولی ہمراہ پانی ۔
(دیگر نسخہ یونانی و پارک فارماکوپیا)
دیگر : مریض استسقاء کو اونٹنی کا دودھ دیں ۔
دیگر :- کشتہ فولاد اصلی ۵ تولہ ۔ بول اونٹ ۵ سیر کڑاہی میں
ڈال کر پکائیں جب تمام سوکھ کر ختم ہو جائے کڑاہی کو کھرچ کر رکھ لیں
خوراک ۴ رتی صبح و شام ہمراہ لسی گائے یا عرق سونف ۔

جگر کے امراض حادہ اور مزمن

امراض جگر کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ۔
(۱) حادہ (ایکیوٹ) (۲) مزمن (کرانک) یا پرانے ۔
جگر کی امراض حادہ (۱) جگر کا ضعف جگر یا جگر کا اپنے فعل سے
رُکنا (۲) یرقان (۳) پتھری یا سنگ مرارہ یا پتہ (۴) ورم جگر
(۵) دبیلتہ الکبد ۔ پھوڑا جگر (۶) صفرالکبد ۔

ضعف جگر

علامات : جگر کا فعل سست ہوتا ہے ۔
بھوک کم ۔ زبان کی رنگت زرد ۔ قارورہ زرد ۔
قبض جگر کے مقام پر سختی ۔ نفخ شکم ۔ اس کے ساتھ فعل ہضم میں خرابی
کے آثار ۔ کھٹے ڈکار ۔ درد سر پیشاب غلیظ گاڑھا ۔ پیشاب رکنے سے
اس میں زیادہ مقدار میں رسوب تہ نشین ہو جاتے ہیں ۔ کبھی جگر کے مقام

بہ درد۔ کبھی بوجھ یا بے چینی محسوس ہوتی ہے۔

اسباب: اکثر بدہضمی کا رہنا۔ زیادہ مرغن غذائیں استعمال کرنا قبض کا رہنا۔ گرم اشیاء۔ گرم مصالحہ جات کا استعمال۔ چوٹ کا لگنا خون حیض یا بواسیر کا رک جانا۔ پیچش کا بگڑنا۔ سردی کا لگنا۔ **انجام** امراض عموماً بخیر ہوتا ہے بشرطیکہ مریض بار بار بدپرہیزی نہ کرے۔ ہفتہ عشرہ میں شفا یابی ہو جاتی ہے۔

علاج: جہاں تک ہوسکے سدہ جگر کو کھولنے کی کوشش کریں غذا میں اصلاح کی جاوے۔ گاہے گاہے جگر کے مقام پر جونکیں لگواتے اور ٹکور کرنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

سکنجبین ۲ تولہ۔ عرق سونف ۱۰ تولہ پلائیں۔ اس کے علاوہ نوشادر ۵ گرین دن میں دو دفعہ دینا۔ تیزاب نمک و شورہ محلول ۵ قطرہ پانی میں ملاکر دینا بعد از غذا مفید ہے۔

حب تنکارا عدد رات کو کھانا مفید ہے (چالیس گولی ۵ روپے)

ادویات جدیدہ۔ نسخہ جو سدہ جگر میں مفید ہے نیز فاسفیٹ کو دور کرتا ہے۔

۱۔ میگ سلفاس ا ڈرام۔ ٹنکچر کارڈ ۵ قطرہ۔ ٹنکچر نکس وامیکا ۵ قطرہ پانی ایک اونس ـــ یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین مرتبہ دیں۔

فاسفیٹ یعنی پیشاب کا مثل چونہ یا لسی کی طرح آنا ضعف جگر میں مفید ہے۔ (۲) سوڈیم بائیکارب ۲ گرین۔ سوڈیم نائٹریٹ ۱ گرین پانی ایک اونس ـــ یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی تین خوراک دن میں

تین بار۔
(۳) سوڈیم بائیکارب ۵ اگرین۔ سوڈیم کلورائڈ ۵ گرین سوڈیم سلفاس ۱/۲ ڈرام۔ میگ سلفاس اڈرام۔ عرق پودینہ ایک اونس یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی تین خوراک دن میں تین بار دیں۔

دیگر دیسی طریقہ سے علاج

سفوف انجیاب | پوست زنجبیل۔ ہلیلہ زرد۔ سونف۔ سناء مکی پوست۔ بہیڑہ۔ نمک سیاہ نمک لاہوری۔ زیرہ سفید ہر ایک ایک تولہ باریک پیس کر سفوف بنائیں۔

۳ ماشہ صبح و شام ہمراہ پانی۔ تیار شدہ ۵ تولہ -/۳ روپے

سفوف مقوی جگر | دیگر:۔ چہار نمک ۸ تولہ۔ چہار اجوائن۔ قرنفل۔ سونٹھ۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ ہرڑ۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ سونف دیسی زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ نوشادر ہینگ بریان۔ کبور کچری ہر ایک ایک تولہ باریک پیس کر سفوف کریں۔

خوراک: سفوف ۲ ماشہ صبح و شام ہمراہ پانی

دیگر: حب تنکارہ (دیکھیں یونانی وید ک فارما کوپیا)

دیگر: ورم جگر کے ساتھ اگر تپ ہو۔
سکنجبین ۴ تولہ۔ عرق گلاب ۵ تولہ۔ گلقند ۲ تولہ صبح و شام دیں
دیگر: خمیرہ گاؤزبان اتولہ۔ ورق نقرہ ۱ عدد۔ عرق گاؤزبان

۵ تولہ۔ شربت بزوری ۲ تولہ صبح و شام دیں۔
(جگر کے امراض حادہ میں یرقان، اس کا علاج ہم بیان کر چکے ہیں۔)

سنگ مرارہ یا قولنج پتہ یا قولنج صفراوی یا درد پتہ

ماہیت مرض: جاننا چاہیئے کہ جب صفرا پتہ یا اس کی نالیوں میں رک جاتا ہے اور جم کر پتھری کی صورت اختیار کر کے نالی کو روک دیتا ہے تو قولنج مرارہ کا باعث ہو کر سخت درد کرتا ہے۔

علامات مرض: (۱) پتہ اور جگر کے مقام پر درد شدید ہوتا ہے۔ قے۔ ابکائی۔ بے ہوشی۔ ہچکی۔ غشی۔ نبض۔ سریع صغیر (۲) جگر بڑھ جاتا ہے (۳) اگر پتھری پھنس جائے تو بارہ سے چوبیس گھنٹوں کے درمیان یرقان ہو جاتا ہے (قولنج صفراوی) یرقان اس وقت شدید ہوتا ہے جبکہ مجری مشترک میں پتھری رک جائے۔ (مجری مشترک وہ نالی جو جگر سے صفرا کھینچتی ہے۔)

اسباب پتھری: پتہ کی پتھری عموماً چالیس سے پچاس سال کی عمر میں پیدا ہوتی ہے۔ چاول مرغن غذائیں۔ گھی۔ مٹھائیاں۔ ثقیل اغذیہ مثل گوبھی۔ آلو۔ دال ماش کا استعمال وغیرہ۔ مریضان گاوٹ۔ نقرس وجع المفاصل میں یورک ایسڈ کی زیادتی۔ زیادہ شکم پری۔ ورزش کی کمی وغیرہ اس کو پیدا کرتے ہیں۔

سنگ مرارہ سے مندرجہ ذیل عوارض پیدا ہوتے ہیں

انجام مرض (۱) قرحہ مجری مرارہ (۲) ملحقہ اعضا مثل بارٹیطون کی جھلی میں پیپ پڑ (۳) مرارہ کا ورم اور پھوڑا (۴) جگر کا پھوڑا (۵) کینسر یا سلعہ خبیثہ کا پیدا ہونا (ایک قسم خراب رسولی)

دورہ کے وقت مسکن ادویات مثل افیون

علاج جدید پا اس کے جدید مرکبات دیتے ہیں۔ دورہ کے وقت انجکشن مارفیا بھی کیا جاتا ہے اس سے عضلات کا تشنج دور ہوتا ہے اور درد میں کمی ہوتی ہے۔

علاوہ ازیں سوڈیم بائی کارب اڈرام ایک گلاس گرم پانی میں حل کر کے پلانا صفرا کو خارج کرتا ہے۔ گرم پانی میں چند قطرات روغن تارپین ملا کر ٹکور کرنا بھی مفید ہے۔ مریض کو گرم پانی میں بٹھانا بھی دورہ مرض کو رفع کرتا ہے۔

دوروں کے درمیان غذا پر کنٹرول رکھیں۔ چاول۔ مرغن اور چربی والی اغذیہ استعمال نہ کریں۔ مریض کو گردہ جگر۔ دماغ۔ چربی۔ انڈہ کی زردی استعمال نہ کرنی چاہیئے۔

دیگر: میگ سلفاس اڈرام پانی ایک اونس ملا کر دینا ناشتہ سے پہلے مفید ہے۔ یوٹروپن مرکب گرین کا دینا بھی مفید ہے۔ اگر پتہ کی پتھری بڑی ہو جب کہ پیپ پڑ جائے مجری صفرا بند ہو جائیں۔ اس وقت اپریشن تجویز کیا جاتا ہے۔

یونانی ویدک طریق علاج مندرجہ ذیل ادویات مخرج صفرا و مصلح جگر ہیں (دافع یرقان)

(۱) گلقند ۲ تولہ - سقمونیا ارقی ملا کر رات کو سوتے وقت [illegible]

(۲) گل بنفشہ ۵ ماشہ - بادیان ۵ ماشہ - [illegible]

۵ ماشہ - گاؤزبان ۵ ماشہ - گلقند ۴ تولہ پانی [illegible]

مصلح جگر و قبض کشا ہے۔

(۳) آب مکو سبز - آب کاسنی سبز - نوشادر [illegible]

۵ تولہ ۵ تولہ ۱ ماشہ

(۴) شربت بزوری معتدل - عرق بادیان صبح و شام [illegible]

(۵) شیرہ تخم خیارین - تخم کاسنی - بادیان - شربت بزوری [illegible] صبح و شام دیں

۵ ماشہ ۵ ماشہ ۵ ماشہ ۴ تولہ

دیگر سفوف (مخرج حصاۃ (یعنی پتھری خارج کرنیوالا)

تخم خیارین ۶ ماشہ - تخم خربوزہ ۶ ماشہ - تخم کاسنی ۶ ماشہ - پکھیرہ ۶ ماشہ سونف ۶ ماشہ - تخم کاکنج ۶ ماشہ - کشتہ حجر الیہود ۶ ماشہ - تخم کثیار ۶ ماشہ باریک کرکے ۳ ماشہ صبح و شام ہمراہ عرق بادیان ۱ تولہ - شربت بزوری ۴ پلائیں۔

دیگر فلفل سیاہ ۲ تولہ - اجوائن خراسانی

حب دافع درد پتھر

- ۲ تولہ - نوشادر ۲ تولہ - سورنجان ۲ تولہ سہاگہ سفید ۲ تولہ - مصبر ۲ تولہ ہلیلہ زرد ۲ تولہ باریک کرکے حب بقدر نخود تیار کریں - ۲ گولی رات کو سوتے وقت ہمراہ عرق بادیان دیں - مخرج صفرا - دافع پتھری مصلح جگر ہے تیار شدہ چالیس ۵/-

دیگر: جمالگوٹہ مدبر ۵ تولہ - پارہ مدبر تولہ - گندھک مدبر تولہ

سونٹھ ۲ تولہ۔ مگوھاں تولہ۔ سہاگہ سفید تولہ حب بقدر نخود بنا لیں۔
ایک گولی ہر چوتھے آٹھویں روز دیں مسہل جگر و گرانی شکم ہے۔

حب غافث دافع یرقان ورم جگر نسخہ غافث ۲ تولہ
مصبر سقوطری تولہ۔ ہلیلہ زرد ۳ تولہ کوٹ چھان کر گولیاں بنا لیں
۲ گولیاں صبح و شام ہمراہ پانی۔

حب افسنتین :- افسنتین ۲ تولہ۔ مصبر ۲ تولہ مصطگی ۲ تولہ
زعفران ۲ تولہ۔ ریوند چینی ۲ تولہ۔ نوشادر ۲ تولہ
شاہترہ ۲ تولہ مکو سبز کے پانی سے گولیاں بنائیں۔ ۲ گولیاں صبح و شام
ہمراہ پانی دافع بخار۔ ورم جگر۔ تیار شدہ چالیس -/۵ روپے

ورم جگر

علامات ظاہری :- جگر کے مقام پر درد اور سختی کا ہونا
درد اور سختی حرکت کرنے سے زور پکڑتی ہے۔ یرقان نہیں ہوتا۔
درد دائیں کندھے کی طرف جاتا ہے۔ ہلکا بخار بھی ہوتا ہے۔
اسباب مرض : ملیریا اور دوسرے بخار سے مرض پیدا ہوتا ہے
علاوہ ازیں پیراقی۔ بدہضمی۔ آتشک۔ وجع المفاصل۔ خرابی معدہ
غذا کی بے احتیاطی اس مرض کو پیدا کرتے ہیں۔ انجام مرض عموماً تجبر
ہوتا ہے۔
علاج :- مریض کو سکون دیں۔ قبض رفع کریں۔ کھاری ادویات
سوڈا بائیکارب ۵ گرین۔ میگ سلفاس ۱ ڈرام پانی ایک اونس
دن میں ایک دو دفعہ دینا مفید ہے۔

دیگر: گلقند ۲ تولہ۔ سونف ۶ ماشہ۔ تخم خرفہ/قرطم پانی میں جوش دے کر چینی ڈال کر پلاؤ۔ دیگر شربت دینار دافع ورم جگر۔ تخم کشوف ۲ تولہ۔ گل بنفشہ ۲ تولہ۔ گل سرخ ۲ تولہ۔ تخم کاسنی ۲ تولہ۔ ریوند چینی ۲ تولہ۔ سونف ۲ تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر چینی ۳ پاؤ ڈال کر قوام کریں۔ ۲ تولہ صبح و شام ہمراہ پانی۔

جگر کا پھوڑا۔ خراج الکبد

علامات:۔ جگر کے مقام پر درد۔ سختی۔ بخار کا لازمی رہنا۔ جگر کا اپنے مقام سے بڑھ جانا۔ یرقان۔ خشک کھانسی۔

نوٹ:۔ جگر کے پھوڑا ہونے سے جگر پسلیوں سے بھی باہر بڑھ جاتا ہے اس طرح اوپر سر پستان تک بھی جب پیپ زیادہ بن جاتی ہے تو دبانے سے دلاہٹ یعنی (پھوڑے کی نرمی) ظاہر ہوتی ہے آخر بخار شدید ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ لرزہ اور پسینہ وغیرہ آنا۔ آخری درجہ میں مریض پر ٹائیفائڈ کا سا اثر ہوتا ہے یعنی سرسام دست، کمزوری جسم اسباب: جگر امعا میں پہلے کسی خراش کا ہونا مثلاً اکیاس دیدانیہ (پیٹ کے کیڑے) قرحہ سلعی کوئی رسولی جو بہت بڑھ کر جگر تک پہنچے۔ پرانی پیچش کا بگڑ جانا وہاں سے عددی جراثیم کا بہنا۔ مجاری صفرا میں قرحہ (زخم) جیسے کہ سنگ مرارہ میں ہونا ہوتا ہے۔ مجری غذا یعنی معدہ یا امعا میں کسی قرحہ کا ہونا۔

بعض اوقات تقیح نشہ یا مسوڑھوں میں پیپ کا پڑ جانا بعض اوقات ٹی بی امیبی (ایک قسم کا کیڑا جو پیچش پیدا کرتا ہے) بھی اس

مرض کا سبب بنتا ہے: نوٹ بعض اوقات پھوڑا - امعا معدہ بار ریطون یا جوہڑ کا پانی پینے سے ہوتی ہے - علاج: شروع مرض میں جبکہ ورم حاد کی علامات ہوں اور درجہ حرارت بہت زیادہ نہ ہو مسکنات گرم پلٹس - جونکیں لگوانے سنگیاں لگوانے سے فائدہ ہوتا ہے - شروع میں تو شنا ور ۵ سے ۲۰ گرین نمک روزانہ پانی سے دینا مفید ہے پیچش یا زحیر امیبائی (ایمی ٹیک ڈائی سنٹری) میں ایمی ٹین کا انجکشن بھی دیتے ہیں اور اس سے شفا ہوتی ہے - کھاری مثل میگ سلفا س اڈرام سوڈا بائیکارب ۵ گرین پانی ایک اونس دن میں دو تین مرتبہ بھی دیا جاتا ہے جونہی خراج کبد (پھوڑے) کا پتہ چلے تو ہسپتال یا کسی ماہر ڈاکٹر سے مشورہ لینا چاہئے -

ڈاکٹر سر لیونارڈ راجر کے طریق علاج میں پیپ کو پچکاری کے ذریعہ کھینچ لیا جاتا ہے اور پھوڑے کے جوف میں ایمی ٹین ۱/۱۰۰ کا انجکشن کیا جاتا ہے - نوٹ: جگر میں پھوڑا ایک بھی ہو سکتا ہے اور چند پھوڑے بھی

خراج الکبد کا یونانی و یدک طریق علاج

ابتدا میں جبکہ ورم حار ہو تو مجرب ادویات کا استعمال کریں -

سفوف دافع ورم جگر: مغز تخم خیارین - مغز تخم خربوزہ - کاسنی تخم کشوث - تخم کرفس - سونف انیسون ہر ایک چھ ماشہ - زرشک ریوند چینی طباشیر ہر ایک ۹ ماشہ - گل سرخ سوا تولہ صبح و شام ۳ ماشہ ہمراہ شربت بزوری ۴ تولہ - سکنجبین ۴ تولہ عرق گلاب دس تولہ کے ساتھ -

دیگر :- ریوند چینی - حب بلساں - عود قماری - لونگ پوست - بیرون پستہ گلاب کے پھول - دھنیا - سونف ہر ایک چھ چھ ماشہ شہد پاؤ بھر صبح و شام ۳-۳ ماشہ عرق مکو دیں ورم جگر میں مفید ہے - تیار شدہ پاؤ بھر - /۱۵ روپے -

دیگر : ایلوا ۶ ماشہ - اجوائن خراسانی ۶ ماشہ - نوشادر ۶ ماشہ - جوکھار ۶ ماشہ سہاگہ سفید ۶ ماشہ - فلفل سیاہ ۶ ماشہ - مصطگی ۶ ماشہ - گل غافث ۶ ماشہ پیس کر گھیکوار ۴ تولہ میں حسب بقدر جنگلی بیر تیار کریں ۲ حب روزانہ ہمراہ شربت دینار استعمال کریں -

حب الافادیہ مقوی جگر ہے - ریاح خارج کرتی - قبض کو دور کرتی اور قولنج زائل کرتی ہے نسخہ سونٹھ - لونگ - دارچینی - مرچ سیاہ پیپل - ناگیسر مصطگی ہر ایک ساڑھے اکنیس ماشہ سب کو کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں - ایک گولی سے ایک دست آئے گا (جتنے دست لانے ہوں اتنی ہی گولیاں کھائی جائیں)

حب تخمہ مقوی جگر ہے - یہ گولی تخمہ کو زائل کرتی اور قولنج کو رفع کرتی ہے - نسخہ : لونگ سونٹھ - عصارہ - آملہ - شاہسترم ناگیسر دارفلفل - نبات سفید ہر ایک ایک حصہ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں - مقدار خوراک پونے دو ماشہ

حب ترش مقوی جگر ہے - ہضم طعام اور تقویت معدہ کیلئے نہایت مفید ہے - خوش ذائقہ ہے نسخہ سونٹھ سفید بے ریشہ ایک سیر لے کر خوب باریک کریں اور کپڑے میں چھان کر پانی میں ایک دن رات بھگوئیں - صبح کو اس کا پانی نتھار کر پھینک دیں - سات آٹھ مرتبہ

یہی عمل کریں جب خوب سفید ہو جائے تو آدھ پاؤ نمک لاہوری باریک کر کے اضافہ کریں اور لیموں کا پانی اس قدر اضافہ کریں کہ دو انگل سونٹھ نمک سے اوپر رہے جب پانی وغیرہ خشک ہو جائے تو چھان کر نمک معلوم کر لیں۔ اگر نمک کم ہو تو دو تولہ چار ماشہ نمک لیموں کے پانی میں پیس کر اس میں شریک کریں اور لیموں کا پانی اس قدر اضافہ کریں کہ دو انگلی اوپر رہے۔ جب یہ خشک ہو جائے تو تیسری و چوتھی مرتبہ اب لیموں کا اضافہ کر کے خشک کریں اور اگر نمک ٹھیک ہو تو اس مرکب میں صرف لیموں کا رس ہی چار مرتبہ اضافہ کر کے سو کھائیں جب خشک ہو جائے تو (چنے کے برابر) گولیاں بنا کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک دو گولی سے چار گولی تک۔

دیگر حب شرش اس کو حب الکبریت بھی کہتے ہیں۔ ہضم طعام تقویت معدہ۔ ریاحی بواسیر کے دفع کرنے کے لئے مجرب ہے۔

نسخہ: سونٹھ ایک سیر۔ نمک سیاہ۔ نمک لاہوری ہر ایک پاؤ۔ لونگ بیس۔ گندھک زرد ہر ایک دو تولہ چار ماشہ الائچی خورد چودہ ماشہ سب کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے لیموں کے طریق میں سات بار بھگو کر خشک کریں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں وقت ضرورت تین گولی سے چھ گولی تک استعمال کریں۔ گندھک کو بغیر دھوئے استعمال نہیں کرنا چاہیئے اگر گندھک کو گائے کے گھی میں بریاں کر کے شریک کریں تو بھی زیادہ بہتر ہے

حب تنکار مقوی جگر ہے۔ بھوک لگاتی۔ درد معدہ و گرانی شکم کو رفع کرتی ہے **نسخہ** سہاگہ ۷ ماشہ۔ بزرالبنج سفید پوتے ۹ ماشہ مرچ سیاہ بیالیس ماشہ۔ ایلوا چھپن ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ

چھان کر کھیکوار کے گودے میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ریاح اور مواد کو تحلیل کرنے کے لئے دو تین گولیاں دیں۔ اگر قبض دور کرنا مقصود ہو تو زیادہ تعداد میں اس کا ہمیشہ استعمال ریاح کو نہیں ہونے دیتا نیز پیٹ نہ بڑھنے دینا کے لئے مفید ہے۔

دیگر حب نشکاف : مقوی جگر ہے۔ بھوک زیادہ کرتی اور معدہ اور ریاح کو خارج کرنے کے لئے مجرب ہے کھانے سے پہلے یا بعد میں دینا چاہیئے

نسخہ : سہاگہ بتلیہ۔ جوکھار۔ نوشادر ہر ایک سات ماشہ نمک سیاہ۔ نمک طعام ہر ایک چودہ ماشہ۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ فلفل دراز ہر ایک دو تولہ چار ماشہ۔ ہرڑ۔ بہیڑہ۔ آملہ ہر ایک چار تولہ آٹھ ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لیموں کے عرق میں بھگو کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں ـــــ مقدار خوراک ۲ گولی۔ اگر قبض ہو تو تین گولیاں بھی دے سکتے ہیں۔

حب حلتیت :- مقوی جگر ہے۔ معدہ کی قوی کر کے ہضم کو طاقت دیتی ہے ریاح خارج کرتی ہے

اگر ان گولیوں کو تقویت باہ کے لئے تیار کریں تو دواؤں کو لیموں کے پانی میں بھگو کر باریک کریں نیز دواؤں میں بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ سقاقل مصری۔ اندر جو شیریں تعلب مصری ہر ایک ایک تولہ کا اضافہ کریں جس قدر ترشی زیادہ ہوگی۔ لو کم آئے گی۔

نسخہ : ہینگ چار تولہ۔ سونٹھ تین تولہ۔ نمک لاہوری۔ نمک سیاہ ہر ایک دو تولہ۔ لونگ۔ خولنجاں۔ مرچ سیاہ دار فلفل چھوٹی الائچی

کباب چینی ۔ مصطگی رومی ۔ فلفلمویہ ۔ اجوائن خراسانی ۔ ہلیلہ کابلی بہیڑہ ہر ایک ایک تولہ کلونجی ۹ ماشہ ۔ علاوہ ہینگ کے تمام دواؤں کو کوٹ چھان لیں اور ہینگ کو گھی میں بریاں کر کے دواؤں میں ترکیب کریں ۔ اب ان دواؤں کو گھیکوار کے عرق ۔ لیموں کے عرق ۔ ادرک کے عرق مساوی الوزن میں بھگوئیں ۔ یہ عرق چار انگل دواؤں سے اوپر رہے ۔ جب خشک ہو جائے تو دوبارہ عرقیات کا اضافہ کر کے خشک کریں ۔ پھر چنے برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں ۔ مقدار خوراک دو گولی سے چار گولی تک ۔

حب کبریت : مقوی جگر ہے ۔ بھوک بڑھاتی اور کھانا ہضم کرتی ہے ۔ خارش ۔ درد بلغمی بیماریوں کے لئے مفید ہے ۔ معدہ کی فضلی رطوبات کو جذب کرتی ہیں ۔

نسخہ : گندھک زرد ۔ مرچ سیاہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ نمک ہندی پونے دو ماشے سب کو کوٹ چھان کر لیموں کے رس میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں : مقدار خوراک دو سے تین گولی تک

حب قرص الورد : معدہ کی جھلیوں سے بلغم کو خارج کرتا ہے ریاح کو توڑتی اور درد معدہ میں سکون پیدا کرتی ہے ۔ مقوی جگر ہے ۔

نسخہ : پودینہ خشک ۔ جائپھل ۔ اجوائن خراسانی ۔ انیسوں لونگ مرماحوز (تخم کنوچہ جیلی) ہر ایک سوا پانچ ماشہ ۔ ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ کابلی مصطگی ہر ایک سات ماشہ ۔ قسط گلسرخ ۔ نمک ہندی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ بارنج فیقرا اکیس ماشہ ۔ تربد مجوف ساڑھے چوبیس ماشہ سب کو کوٹ چھان کر پودینہ کے پانی میں گولیاں بنائیں مقدار خوراک

ساڑھے چار ماشہ شربت انسنتین کے ہمراہ یا شربت بہی کے ہمراہ دیں۔

حب وبکیر مقوی جگر ہے۔ بھوک لگاتی۔ ہاضم اور خوش ذائقہ ہے **نسخہ** چھوٹی الائچی۔ دارچینی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سمندر جھاگ۔ نمک سیندھا۔ نمک لاہوری۔ جوکھار۔ دھنیا۔ پیپلا مول پیپل زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ سونٹھ۔ پترج۔ ناکیسر۔ تالیسپتر ہر ایک سات ماشہ۔ چوکہ ترش دو تولہ چار ماشہ۔ انار دانہ نو تولہ چار ماشہ سب کو کوٹ چھان کر لیموں کے عرق میں خمیر کرکے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت ایک یا دو گولیاں استعمال کریں۔

حب جگر: مقوی جگر ہے۔ بھوک خوب لگاتی ہے۔

نسخہ: دانہ الائچی خورد۔ عاقر قرحا۔ سونٹھ صاف کی ہوئی۔ پیپل لونگ۔ دارچینی قسم اول۔ پھٹکری دودھ میں پالا ہوا ہر ایک دو ماشہ چار رتی۔ جوز بوا۔ زعفران ہر ایک پانچ ماشہ تمام دواؤں کو باریک کرکے ادرک کے عرق میں دو پہر تک کھرل کریں اور چھوٹے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ روزانہ صبح کے وقت ایک گولی دہی میں ملا کر کھائیں اس کے بعد آٹھ روز کے دہی بڑے دہی میں ملا کر کھائیں۔ غذا میں مرغن غذائیں شکر۔ نارنگی۔ ناشپاتی۔ سیب۔ انار اور دوسرے میوہ جات استعمال کریں۔ کھانا خوب پیٹ بھر کر کھائیں۔ زیادتی کا قطعاً لحاظ نہ کریں کیونکہ غذا بہت جلد ہضم ہو جاتی ہے۔

سفوف حب العنب: مقوی جگر ہے۔ معدہ کو مقوی کرتا ہے اور دستوں کو بند کرتا ہے۔ **نسخہ:** انگور کے بیج۔ صمغ عربی ہر ایک چودہ ماشہ۔ حب آلاس۔ سماق ہر ایک سات ماشہ۔ مصطگی گلنار

ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔
مقدار خوراک سات ماشہ۔

جبوب حاملہ مقوی جگر ہے۔ اس کو فارسی میں آبسنتی کہتے ہیں۔ سفوف قافلہ بھی کہتے ہیں۔ حاملہ کی مٹی اور دوسری بُری خواہشوں کے لئے نہائت مفید ہے۔

نسخہ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی کبابہ تینوں ہموزن لے کر باریک کریں اور ہموزن شکر سفید ملا کر سفوف بنائیں۔
مقدار خوراک: سات ماشہ گرم پانی کے ہمراہ بعض نسخوں میں بجائے کبابہ کے لیسا بہ تحریر ہے۔

سفوف دیگر: مقوی جگر ہے: **نسخہ** مصطگی۔ زیرہ کرمانی اجوائن۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی سب چیزیں ہموزن لے کر باریک کریں اور اُنکے برابر شکر سفید شریک کرکے سات ماشہ گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

سفوف دیگر: مقوی جگر ہے۔ متلی۔ قے اور مٹی کھاتے کی طلب کو رفع کرتا ہے۔ **نسخہ:** انیسون۔ کرفس۔ زیرہ کماتی۔ اجوائن ہر ایک پینتیس ماشہ۔ لونگ ساڑھے سترہ ماشہ۔ مرچ سفید پونے ۹ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنا کر استعمال کریں۔

سفوف خرنوب مقوی جگر ہے۔ معدہ کے دست اور اس کے ڈھیلا ہونے کے لئے مفید ہے۔ آنتوں کو قوی کرتا ہے۔
نسخہ: خرنوب نبطی۔ بیدانہ۔ زیرہ کمانی..... سماق مُدبر پوست جھڑبیری۔ حب آلاس۔ مصطگی۔ بلوط۔ کشنیز۔ خشک بریاں

سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ

سفوف ذرب مقوی جگر ہے۔ اسہال کے لئے مفید ہے

نسخہ تخم حماض۔ زرشک۔ بیدانہ۔ مویز منقیٰ خشک بریاں گلسرخ شاہ بلوط۔ طباشیر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سماق۔ حب آلاس ہر ایک سات ماشہ۔ اناردانہ چودہ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

سفوف زرشک ضعف معدہ کو فائدہ دیتا ہے اور دستوں کو بند کرتا ہے **نسخہ** اجوائن۔ سونٹھ۔ سماق۔ اناردانہ بریاں زرشک صاف کیا ہوا۔ بیر کا آٹا ہر ایک سات سات ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ بعض نسخوں میں نبات سفید اٹھائیس ماشہ اضافہ ہے۔

سفوف سماق : مقوی جگر ہے۔ معدہ کے دستوں۔ استرخار معدہ اور مروڑ کے لئے مفید ہے۔ پیاس کو دور کرتا ہے۔

نسخہ : صمغ عربی گلنار ہر ایک سات ماشہ۔ حب الاس۔ اناردانہ بریاں ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سماق پینتیس ماشہ خرنوب ساڑھے باون ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

سفوف شمار۔ مقوی جگر ہے۔ شمار سے مراد بادیاں ہے غذا ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔

نسخہ :۔ گلاب زیرہ ساڑھے دس ماشہ۔ پوست بیخ کبر چودہ ماشہ بیخ کرفس اکیس ماشہ۔ گل بنفشہ ساڑھے چوبیس ماشہ مصطگی۔

تخم کشوث ہر ایک ایک تولہ چار ماشہ۔ انیسون دو تولہ آٹھ ماشہ بیج سوسن پانچ تولہ چار ماشہ۔ بادیان آٹھ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر ہموزن شکر ملا کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ

سفوف شیریں :- مقوی جگر۔ بھوک لگاتا۔ دستوں کو بند کرتا اور رنگ سرخ بناتا ہے ۔ پرانے بخاروں کو فائدہ پہنچاتا ہے

نسخہ :- لونگ۔ الائچی۔ ناکسیر۔ مرزنج کنکول۔ دار چینی۔ سونٹھ نیتر بالاحس موئے چہر (سنبل الطیب) صندل سفید۔ اگر تگر۔ طباشیر کنول گٹہ۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ تخم بنرج ہر ایک پانچ ماشہ۔ کافور بھیم سینی ایک ماشہ۔ مصری تمام دواؤں کے برابر۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں مقدار خوراک پانچ ماشہ پانی یا گائے کے دودھ کے ہمراہ۔

سفوف طباشیر لولوی : مقوی جگر ہے۔ گرم معدہ و جگر کیلئے مفید ہے۔ **نسخہ** : ابریشم۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ طباشیر سفید۔ صندل سفید۔ سماق صاف کیا ہوا ہر ایک چودہ ماشہ۔ گل سرخ پینتیس ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

سفوف کہربا : مقوی جگر ہے۔ اگر حرارت کی وجہ سے ضعف معدہ موجود ہو تو نہایت مفید ہے

نسخہ : زرشک پینتیس ماشہ۔ کہربا۔ گل سرخ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ آملہ۔ طباشیر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ عود خام سات ماشہ۔ سنبل الطیب ساڑھے تین ماشہ۔ زعفران کافور۔

ہر ایک ڈیڑھ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ شربت انار شیریں کے ہمراہ

سفوف دیگر :- مقوی جگر ہے۔ بلغمی قے کو بند کرتا ہے۔

نسخہ لونگ بڑی الائچی۔ جوز بورا۔ جوتری۔ سعد کوفی۔ پودینہ ہر ایک چودہ ماشہ۔ کندر۔ مصطگی۔ سنبل الطیب۔ آملہ ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ گلسرخ اکیس ماشہ۔ عود خام ساڑھے چوبیس ماشہ پوست ترنج فرنجمشک ہر ایک پینتیس ماشہ۔ انار دانہ ساڑھے باون ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ۔

سفوف عود مقوی جگر ہے۔ سرد معدہ کے لئے مفید ہے۔

نسخہ :- سنبل الطیب۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ لونگ کبابہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ عود خام اٹھائیس ماشہ نبات سفید دواؤں کے برابر۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ پینتیس ماشہ گلقند کے ہمراہ

سکنجبین افسنتین : مقوی جگر ہے۔ اگر صفراء کے باعث معدہ میں درد ہو تو فائدہ دیتا ہے۔

نسخہ : افسنتین کو سرکہ میں بھگوئیں بعد ازاں سرکہ سے سکنجبین تیار کریں۔ مقدار خوراک دو تولہ

سکنجبین ثمر ہندی مقوی جگر ہے۔ معدہ و جگر حار کو مقوی کرتی ہے نیز حرارت اور گرم بخاروں میں جب قبض ہو تو فائدہ دیتی ہے۔ صفراوی قے کے لئے نافع ہے

نسخہ: املی پاؤ بھر لے کر ایک سیر پانی اور پانچ تولہ چار ماشہ گلاب میں بھگوئیں۔ صبح کو بغیر ملے ہوئے ایک سیر شکر سفید شریک کر کے جوش دیں اور اس میں تھوڑی انڈے کی سفیدی شریک کر کے ہاتھ سے ملیں اور جھاگ اتار کر صاف کریں اب اس کو دوسری پتھر کی ہانڈی میں ڈال کر پاؤ بھر سرکہ انگوری شریک کر کے جوش دیں۔ قوام ہونے پر بوتلوں میں بھر دیں۔

مقدار خوراک تین تولہ تک۔

سکنجبین فواکہ مقوی جگر ہے۔ بھوک لگاتی۔ ہضم کرتی۔ جگر کے سدوں کو کھولتی۔ معدہ و دل کو قوی کرتی۔ متلی و قئے کو رفع کرتی ہے۔

نسخہ: آب پودینہ ساڑھے دس ماشہ۔ آب انار شیریں۔ آب انار ترش۔ آب سیب۔ آب بہی ترش ...... آب انگور خام آب زرشک آب فالسہ شہتوت ہندی۔ آب املی ہر ایک اٹھائیس ماشہ۔ سرکہ انگوری اٹھارہ تولہ آٹھ ماشہ شہد و نبات سفید ہر ایک ایک سیر۔ سب کو باہم ملا کر قوام کریں۔ بعد ازاں دارچینی مشک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ طباشیر سفید چار تولہ آٹھ ماشہ باریک کر کے تھوڑی سی سکنجبین اس میں شریک کریں پھر اس سکنجبین میں تمام سکنجبین ملا کر بوتل میں بھر دیں۔ مقدار خوراک چار تولہ تک۔

سکنجبین نانخواہ مقوی جگر ہے۔ معدہ کے لئے مفید ہے۔ ہضم کرتی اور بھوک لگاتی ہے۔

نسخہ: اجوائن۔ زیرہ سیاہ۔ زوفا۔ بھنگرہ ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ شہد خالص پاؤ بھر۔ پیرا تا ہر کہ تین پاؤ۔ اوّلاً دواؤں

کو سرکہ میں ایک دن بھگوئیں صبح جوش دیں جب ایک تہائی رہ جائے تو چھان کر شہد خالص شریک کرکے قوام کریں۔ وقت ضرورت تھوڑے سے ٹھنڈے پانی میں چار تولہ تک شریک کرکے پلائیں۔

سکنجبین (دیگر) مقوی جگر ہے۔ بلغم کو خارج کرتی ہے۔ نسخہ شکر سفید ایک سیر لے کر مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر ہاتھ سے اس کی سطح برابر کریں پھر اس میں سرکہ عنصلی اتنا ملائیں کہ شکر کی سطح معلوم ہوتی ہے اب اس کو نرم آنچ پر پکائیں اور جو جھاگ آتے جائیں انہیں اتارتے جائیں بعد ازاں صاف کرکے کپڑے میں باندھ کر دیگچی میں ڈالیں اور منہ بند کرکے ہلکی آنچ پر پکائیں۔ پکتے وقت تھیلی کو تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد نچوڑتے رہیں حتیٰ کہ تھیلی میں تربد کا کوئی جز باقی نہ رہے اور سکنجبین کا بھی قوام ہو جائے۔ اب اس کو نیچے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر شیشے یا چینی کے برتن میں دیں۔ مقدار خوراک پینتیس ماشہ سے ساڑھے باون ماشہ تک۔

شربت افسنتین مقوی جگر ہے۔ کمزور۔ سرد جگر اور طحال کے لئے مفید ہے۔ قبض رفع کرتا آنتوں کی ریاح خارج کرتا ہے۔ نسخہ تخم سنتر ماشہ۔ کرفس آٹھ تولہ ۹ ماشہ۔ افسنتین چودہ تولہ سات ماشہ سب کو دو سیر پانی میں پکائیں جب نصف رہ جائے تو چھان کر ایک سیر قند ملا کر شربت بنائیں (مقدار خوراک دو سے چار تولہ تک)

شربت افسنتین (دیگر) مقوی جگر ہے۔ شربت افسنتین

تمام نسخوں سے بہتر و مجرب ہے۔ معدہ کو قوی کرتا ہے۔ اگر سوء مزاج گرم کی وجہ سے ضعف معدہ پیدا ہو تو یہ شربت افسنتین نہایت مفید ہے۔

نسخہ: افسنتین انتیس تولہ دو ماشہ لے کر تین سیر پانی میں جوش دیں جب ایک چوتھائی رہ جائے تو ہاتھ سے مل کر چھان لیں پھر بھی پر خمیر لپیٹ کر آگ میں بریاں کریں۔ خمیر اتار کر ہاتھ سے نچوڑ لیں۔ اب دواؤں کا جوشاندہ چھ حصہ۔ سرکہ انگوری تین حصہ۔ عصارہ بھی دو حصہ۔ شہد ڈیڑھ حصہ ملا کر پکائیں جب قوام ہو جائے تو بوتلوں میں بھر دیں مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک۔

شربت انیسون

مقوی جگر ہے۔ اگر غلیظ کھانے کی وجہ سے ہچکیاں آ رہی ہوں تو یہ شربت نہایت مفید ہے۔

نسخہ: انیسون۔ زیرہ سفید۔ پودینہ۔ کندر ہموزن لے کر پانی میں پکائیں اور تھوڑی سی شکر ملا کر شربت بنائیں۔ مقدار خوراک ۲ تولہ سے چار تولہ تک۔ اگر ہچکی کا سبب معدہ کی سردی ہو تو زنجبیل۔ انیسون۔ تخم کرفس کو اسی طرح جوش دے کر شربت بنائیں اور استعمال کریں۔ اگر ہچکی کا سبب غلیظ ریاح ہو تو تخم سداب اجوائن ہموزن لے کر کسی شربت یا قند میں ملا کر شربت بنائیں یا شراب مثلث یا پہلے پانی میں پکا کر بعد میں شربت بنا کر استعمال کریں۔

شربت کشنیز

مقوی جگر ہے۔ درد معدہ اور اعصاب کے لئے مفید ہے۔ سرد قسم کے خفقان کو زائل کرتا ہے۔

نسخہ: شہد دو سیر کو دو سیر پانی میں جوش دیں جو جھاگ آئیں

انہیں اتارتے رہیں جب قوام ہو جائے تو عنبر و زعفران ہر ایک ساڑھے چار ماشہ اضافہ کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے سترہ ماشہ۔

شربت عود: مقوی جگر ہے۔ معدہ و ہضم کو قوی کرتا۔ منہ کو خوشبودار بناتا ہے۔ نسخہ عود ہندی۔ آملہ چھلا ہوا۔ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ سنبل الطیب۔ لونگ مصطگی۔ جوز بوا ہر ایک سات ماشہ۔ تمام کو باریک کپڑے کی تھیلی میں باندھ کر پچیس تولہ گلاب میں جوش دیں اور پکتے وقت تھیلی کو اچھی طرح ملیں تاکہ دواؤں کی قوت گلاب میں آجائے پھر ایک سیر قند سفید ملا کر قوام کریں۔ آخر قوام میں پوتے دو ماشہ مشک خالص اضافہ کر دیں۔ مقدار خوراک تین تولہ سے پانچ تولہ تک۔

شربت مسہل: مقوی جگر ہے۔ معدہ کو قوی کرتا۔ بلغم و سودا کو تمام بدن سے خارج کرتا ہے نسخہ گلسرخ ایک سیر کو دو سیر پانی میں ایک رات دن بھگو کر جوش دیں جب نصف رہ جائے تو افتیمون دو تولہ آٹھ ماشہ اضافہ کر کے ایک اور جوش دیں اور آگ سے نیچے اتار کر ملیں اور نچوڑ کر چھان لیں اب اس میں تین پاؤ شکر ملا کر جوش دیں اور میل اتارتے رہیں۔ پکتے وقت سقمونیا سات ماشہ باریک کر کے ہلکے کپڑے میں باندھ کر ڈالدیں۔ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد ملتے رہیں حتیٰ کہ سقمونیا مکمل طور پر کپڑے سے نکل کر شربت میں شریک ہو جائے پھر عود خام۔ جوتری ہر ایک ڈیڑھ ماشہ باریک کر کے قوام میں شریک کریں جب قوام مثل شہد کے ہو جائے تو بوتلوں میں بھر دیں۔ وقت ضرورت ۴ سے چھ تولہ تک

استعمال کریں۔

شربت دردمکرر مقوی جگر ہے۔ ضعف معدہ۔ ضعف گردہ تپ خالص۔ مرکب بخار۔ صفراوی دست۔ بلغمی دست۔ معدہ کی جلن اور برودت پیدا کرنے کیلئے مفید ہے۔ ہر قسم کی سوزش۔ تر خارش خشک خارش۔ امراض جگر۔ امراض طحال۔ سدے۔ رقیق سودا جلے ہوئے صفرا کو خارج کر دینا ہے۔ خوش مزہ اور لطیف العمل اور متوجہ درجہ کا دست آور ہے نسخہ: گل سرخ تازہ سوا سیر لے کر چھ سیر پانی میں جوش دیں جب ایک سیر پانی جل جائے تو چھان کر تازہ گلسرخ ایک سیر شریک کر کے جوش دیں جب تین پاؤ پانی اور جل جائے اور دو سیر پانی باقی رہ جائے تو تین سیر قند سفید شریک کر کے قوام کریں۔ مقدار خوراک دس تولہ آٹھ ماشہ سے آٹھ تولہ نو ماشہ برف کے پانی کے ہمراہ۔ اگر پینتیس ماشہ اس میں سکنجبین شریک کریں تو صفرا بلغم کو خارج کرنے میں نہایت مفید ہے۔ شربت درد کا خاصہ یہ ہے کہ جب اس پر ٹھنڈا پانی بلایا جائے تو خوب دست لائے گا۔ اگر کسی کو اس شربت درد سے دست نہ آئیں تو تھوڑا سا سقمونیا بریان اس میں شریک کر دیں اور سرد مزاجوں کے لئے بجائے قند کے شہد خالص سے شربت بنائیں۔

ضماد (دیگر) معدہ۔ جگر اور طحال کے ورم کے لئے مفید ہے سختیوں کو نرم کرتا اور مرض آدھا سیسی کو فائدہ دیتا ہے۔ مجرب ہے نسخہ: زوفا تازہ حسب ضرورت لے کر مرغابی و مرغ کی چربی ہر ایک پینتیس ماشہ حل کر کے نیم گرم لیپ کریں۔

ضماد (دیگر) معدہ جگر کے سخت ورموں کے لئے نہایت مفید ہے۔

نسخہ :- زعفران - ایلوا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ - افسنتین سنبل الطیب ہر ایک سوا پانچ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر نیم گرم پانی میں

ضماد دیگر مقوی جگر ہے۔ معدہ و عضلات شکم کی سختیوں کو دُور کرتا ہے اس کا دوسرا نام ضماد جالینوس ہے۔

نُسخہ : سونٹھ - جاؤ شیر ہر ایک ستر ماشہ - روغن سوسن ستر تولہ اوّلاً موم کو روغن میں پگھلائیں۔ بعد ازاں تمام دواؤں کو باہم شریک کر کے ملائیں۔ وقت ضرورت ضماد کریں۔

قرص افسنتین دیگر مقوی جگر ہے - معدہ و جگر کی سردی - درد کے لئے مفید ہے - طحال اور جگر کے سدوں کو کھولتا ہے۔ عسر البول - استسقاء اور حمیات بلغمیہ کے لئے مفید ہے نسخہ :- افسنتین - تخم کرفس - اسارون - مغز بادام تلخ - سب چیزیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں اور خالص پانی کے ہمراہ قرص بناکر سایہ میں خشک کریں - مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ اگر دواؤں سے تین گنا شہد ملا کر معجون بنالیں تو بھی جائز ہے اس وقت خوراک سات ماشہ ہو گی۔

قرص افسنتین دیگر: مقوی جگر ہے - درد معدہ کی تسکین کے لئے مفید ہے - نسخہ :- مجیٹھ چودہ ماشہ - سنبل الطیب - اذخر - ریوند چینی تج - چرائتہ - ہر ایک ساڑھے دس ماشہ - مرکی - انیسون - مصطگی - زرلونڈ گول اسارون - افسنتین - تخم سویہ - تخم کرفس ہر ایک سات ماشہ سب کو کوٹ چھان کر شراب مثلث یا سکنجبین کے ہمراہ قرص بنائیں مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ہمراہ شراب مثلث یا سکنجبین کے ہمراہ۔

قرص عود معدہ کو قوت دیتی ہے۔ کھانا ہضم کرتی اور بھوک لگاتی ہے
نسخہ: لونگ مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ عود خام۔ قرفہ۔
پوست ترنج ہر ایک پونے دو ماشہ۔ قند سفید تمام دواؤں کے برابر
سب دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار
خوراک سات ماشہ آب بہی کے ہمراہ یا آب سیب کے ہمراہ۔

مرکبات دواخانہ حکیم محمد عبد اللہ

جوارش کمونی:- معدہ کی سردی اور معدہ کے جملہ امراض کے لئے مفید ہے
۶ ماشہ ہمراہ عرق سونف۔ پاؤ بھر۔/۲۵

جوارش جالینوس اکثر امراض معدہ اور جگر میں مفید ہے۔
ریاح کو خارج کرتی ہے۔ بادی۔ لواسیر۔ کمزوری۔ اعصاب اور
ضعف مثانہ کو مفید ہے۔ ۳ ماشہ ہمراہ دودھ نیم گرم۔ پاؤ۔/۳۰

جوارش تمر ہندی: صفراوی دستوں اور قے کو روکتی ہے۔ ہاضمہ
کی خرابی کو دور کرتی ہے۔ ہیضہ کے لئے بے حد
مفید ہے۔ ۹ ماشہ مناسب بدرقہ کے ساتھ۔ فی پاؤ۔/۱۲۵ روپے

جوارش زرعونی عنبری مادہ تولید کو بڑھاتی ہے۔ پیشاب کی
زیادتی کو روکتی ہے۔ کمر۔ گردوں۔ اعصابی کمزوری دل
(نسخہ کلاں)
دماغ اور اعضائے رئیسہ کے لئے تقویت بخش ہے۔ ۳ ماشہ ہمراہ دودھ
فی پاؤ۔/۲۰ روپے

جوارش مصطگی خاص معدہ و جگر کو قوت دیتی ہے۔ کثرت
پیشاب کو روکتی دستوں کو بند کرتی اور تبخیر معدہ کو مفید ہے۔ خفقان
کو سود ہے۔ ۶ ماشہ ہمراہ عرق سونف۔ فی پاؤ۔/۲۵ روپے

ادویۂ جگر و دل کا بیان

دل عضو رئیس مطلق ہے اور اشرف جمیع اعضا سے ہے اس کے علاج میں سستی نہیں کرنی چاہیئے بلکہ سب سے زیادہ شفقت اس کے کام کو دیں اور تنقیح کریں کہ مرض اس کا اصلی ہے یا شرطی یا موافق اس کے مطابق علاج کریں۔ طب اکبر میں مشروحاً لکھا ہے۔

قرص مرواریدی جگر دل و دماغ کو قوت دیتا ہے۔ خفقان گرم اور یرقان کو نافع ہے نسخہ

گل سرخ دو درم طباشیر مروارید ناسفتہ صندل سفید ہر ایک ایک درم۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو ہر ایک پانچ درم۔ تخم خرفہ تین درم زعفران آدھا درم کوٹ چھان کر ساتھ لعاب اسبغول کے ملا کر قرص بنا دیں۔ مقدار شربت ایک مثقال ساتھ سکنجبین کے۔

قرص کافور واسطے خفقان گرم کے نافع ہے اور تپ کو مفید ہے نسخہ :- طباشیر مغز تخم خیارین۔ تخم کاسنی۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ۔ گلسرخ۔ صندل سفید جملہ مساوی الوزن کافور تھوڑا سا اور بعض نے کہا ہے کہ اگر ادویہ میں ہر ایک ایک مثقال ہو۔ کافور ایک ماشہ ہو۔ کوٹ چھان کر ساتھ آب سیب کے قرص بنا دیں اور ہر روز دو مثقال آب سیب کے کھلا دیں اور چوزہ مرغ کا ترشیوں کے غذا دیں اور سکنجبین شکری دیتے رہیں۔

مفرح معتدل جگر دل کو قوت دیتا ہے اور خفقان کو نافع کرتا ہے اور تشنگی کو موقوف کرتا ہے۔

نسخہ: مروارید ناسفتہ۔ عنبر درونج لبسد۔ گاؤزبان عود خام ہر ایک دو درم۔ کہربا۔ تخم کاسنی۔ تخم کشنیز ہر ایک پانچ درم۔ صندل سُرخ و سفید تباشیر ہر ایک آٹھ درم۔ افتیمون گل سُرخ ہر ایک چھ درم سازج ہندی۔ زرنباد و تخم فرنجمشک۔ تخم باورنجبویہ۔ خشخاش سفید بنفشہ۔ گل ارمنی ہر ایک چار درم۔ زعفران کافور ہر ایک ایک درم مشک نیم درم کوٹ چھان کر ساتھ آب سیب کے گھولیں۔

مفرح بارد جگر خفقان گرم کو نافع ہے۔ دل کو قوت دیتا ہے گل سُرخ۔ طباشیر۔ بہمن سفید۔ گاؤزبان۔ کشنیز خشک بریاں۔ صندل سفید ہر ایک ایک درم۔ مقشر تخم خیارین۔ مقشر تخم کدو ہر ایک چار درم۔ تخم خرفہ پانزدہ درم۔ زرشک منقی چھ درم مروارید ناسفتہ۔ کہربا۔ زعفران۔ کافور ہر ایک آدھا درم۔ قند سفید سو درم قند کو بیج عرق بید مشک کے پگھلا کر ساتھ پچاس مثقال پانی سیب کے قوام کریں۔ پھر ادویہ کو کوٹ چھان کر اس میں ڈالیں۔

مفرح یاقوتی معتدل جگر دل کو قوت دے اور وسواس کو دفع کرے اور نشاط لائے۔

نسخہ: مروارید ناسفتہ۔ گاؤزبان بسد۔ کشنیز خشک بہمن سفید برگ دوم ۳ ماشہ۔ مثقال ۴ ماشہ۔ گل سُرخ کہربا پوست۔ اترج ابریشم سفید سوختہ۔ تخم خرفہ ہر ایک دو درم۔ کافور ایک درم کوٹ چھان کر عسل میں ہلیلہ مربے کے گھول کر تیار کریں مقدار شربت دو درم

مفرح یاقوتی بارد: تخم خشخاش۔ سفید طباشیر۔ گل سرخ ہر

داس درم - تخم جیاریت - مغز تخم خربوزہ - کشنیز خشک - عصارہ - زرشک - گل ارمنی شیر آملہ - گاؤزبان ہرایک پانچ درم - کافور ورق نقرہ فرنجمشک گود ہندی ہرایک منثقال - صندل سفید - مرواریدنا سفتہ بسد کہربا ہرایک تین درم - بادرنجبویہ - بہمن سفید - بہمن سرخ - درونج ابریشم خام پوست بیرون لبتہ ہرایک دو درم - یاقوت سرخ - ربع منثقال - زعفران نصف درم کوٹ چھان کر ساتھ شربت سیب کے تیار کریں - مقدار شربت ایک منثقال

مفرح :- کہ معروف بہ مفرح صندین ہے نسخہ مروارید ناسفتہ کہربا ہرایک ایک درم - بسد ایک درم - یاقوت رمانی - لعل آتشی حجر یشب - ورق نقرہ - ورق زر - ماہ قرنین - زعفران - درونج عقربی - مصطگی ہرایک ایک منثقال - ریوند چینی - مشک خالص ہرایک دو درم - صندل سفید و سرخ ہرایک چھ درم - تخم خرفہ - تخم کاسنی آملہ - منقی - کشنیز خشک - خشخاش سفید پوست بیرون لبتہ عنبر اشہب - عود قماری ہرایک پانچ درم - گاؤزبان - تخم کاہو - پوست ترنج ہرایک تیس درم - زرشک بیدانہ آٹھ درم - طباشیر سفید - گل سرخ ہرایک چار درم - آب سیب - آب بہی ہرایک تیس درم - عرق بید - عرق گاؤزبان - گلاب ہرایک پچاس درم نبات سفید - ایک من نبات کو ساتھ عرقوں کے قوام کرکے آب سیب و آب بہی اضافہ کریں اور ادویہ کوٹ چھان کر اس میں ملاکر تیار کریں مقدار شربت ایک درم سے ایک منثقال تک -

معدہ و جگر کے لئے ادویہ

اطریفل کبیر - استرخاء و رطوبت معدے و ہضم طعام کے اور منع کرنے صعود بخار معدے کے طرف دماغ کے اور طعام کے اور تقویت معدہ و امعاء و مثانہ و حواس کے اور تصفیہ خون و ذہن کے اور زیادہ کرنے تیزی فہم و ذکا کے اور تقویت اعصاب کے اور اعانت باہ کے اور دفع کرنے نسیان و بلادت کے اور دفع کرنے جمیع علل باردہ رطبہ دماغی کے اور دفع سرعت پیری کے اور رفع کرنے. لواسیر ریحی کے اور تسکین رنگ کے اور تسکین معدے کے اور فربہ کرتے بدن کے نافع ہے لیکن محرور المزاج کو مناسب نہیں ہے اور سوائے سرما کے استعمال نہیں کرنا چاہیئے نسخہ: پوست ہلیلہ کابلی - ہلیلہ سیاہ - پوست بلیلہ آملہ - مقشر - فلفل دراز - فلفل سیاہ ہر ایک چھ درم - شقاقل زنجبیل تودرین - لسان العصافیر - بہمنین - حب المقلقل - سمسم مقشر شکر طبرزد خشخاش سفید ہر ایک دو درم کوٹیں اور روغن گاؤ یا روغن بادام کہ چہار حصہ دواؤں کا ہو چرب کر کے سہ چند عسل کف گرفتہ میں ملادیں اور بعد تین مہینے کے استعمال کریں اور قوت اس کی تین برس تک باقی رہتی ہے اور یہ نسخہ کہ لکھا گیا مطابق شفاء الاسقام ہے لیکن قرابادین نجیب الدین سمرقندی میں ایسا مرقوم ہے -

جوارش عود - واسطے تقویت معدے و تخفیف رطوبات و اعانت ہضم و ازالہ خفقان و ضعف جگر کے نافع ہے - عود ہندی - سنبل الطیب - سنبل - رومی مصطگی - قرنفل دانہ ہیل - جوزبوا ہر ایک تین درم - پوست ہلیلہ کابلی قرفہ - تخم کرفس انیسون پوست - ترنج زرنباد درنجبویہ ہر ایک ڈیڑھ درم -

زعفران بسباسہ۔ زنجبیل ہر ایک آدھا درم۔ مشک نصف مثقال قند سفید حسب دستور شربت بناویں۔ مقدار شربت دو مثقال تک ہے۔

جوارش عود ترش واسطے اٹھانے اشتہا کے قوی تر ہے اور محرور کو مناسب تر ہے اور ذائقے میں لذیذ تر اور معلوم کریں کہ یہ سب نسخے جوارش عود کے مرقوم ہوتے ہیں۔

جوارش عود ترش اکبری۔ دل۔ جگر اور معدے کو قوت دے۔ زنجبیل بادیاں۔ فرنجمشک۔ گاؤزبان۔ زرشک۔ صمغ عربی قرنفل مصطگی۔ بادیاں۔ سنبل الطیب۔ قرفہ زرنب جوز بوا لسانسہ ہیل پوست۔ بیرون پستہ۔ زعفران۔ دارچینی۔ مشک کا قور۔ شربت سیب شربت آلو قند و عسل ہر ایک بقدر حاجت اور گھٹانے بڑھاتے ہیں ادویہ کے حسب حاجت مختار ہوں اور ترشی اگر زیادہ چاہیں سرکہ یا لیموں یا تمر ہندی قوام میں زیادہ کریں۔

جوارش آملہ معدے۔ دل و جگر کو قوت دے اور اشتہالا دے اور غذا کو ہضم کرے۔ آملہ مقشر پانچ درم عود۔ مصطگی ہر ایک تین درم عنبر آدھا مثقال۔ قند سفید نصف من۔ آب لیموں۔ آب سماق ہر ایک دس درم بدستور بنا دیں۔

جوارش مصطگی: سردی۔ معدے و جگر کو نافع ہے اور بلغم کو دفع کرے اور منہ سے پانی نکلنے کو موقوف کرے۔ نسخہ: مصطگی تین مثقال کوٹ کر ساتھ ایک من قند و تیس درم گلاب کے دیگ سنگی میں قوام کریں اور بہتر وہ ہے کہ

مصطگی کو بعد قوام ملا دیں۔ تنہا پیس کر یا ساتھ گلاب کے حل کرے
کہ بدرت معدہ۔ شہوت قلبی و حمیات بلغمی و دوا کی
نسخہ کموتی:۔ اور فواق امتلائی و بلغمی و قولنج ریحی و نفخ کو نافع ہے
اور ریاح کو توڑے۔ زیرہ کمونی مدبر پچاس درم۔ فلفل سیاہ پندرہ
درم۔ زنجبیل۔

دیگر مرکبات برائے معدہ و جگر:

حب جدوار: واسطے تقویت معدے و دل دماغ کے اور زیادہ باہ کے مفید ہے۔ جدوار
اصیل۔ عنبر اشہب۔ زعفران مرچ سیاہ کے اور دو گولی سے پانچ
گولی تک کھاویں۔ تیار شدہ چالیس عدد/5

حب مقل درد معدہ و امعا و بواسیر کو نافع ہے۔ بلیلہ سیاہ۔ بلیلہ آملہ ہر ایک ایک جز و مقل
برابر سب کے مقل کو گندنا کے پانی میں یا گلاب میں حل کریں اور
ادویہ کو کوٹ چھان کر اس میں ملا کر گولیاں بنا دیں۔ تیار شدہ
چالیس عدد۔ /۵

حب تنکار بھوک لگاوے اور درد معدہ شکم کو اور گرانی معدے کو دور کرے صبر سقوطری سولہ درم
فلفل سیاہ بارہ درم تنکار دو درم۔ اجوائن خراسانی اڑھائی درم
کوٹ چھان کر بیج شیرۂ درخت صبر ہندی میں اس کو گھیکوار
کہتے ہیں گولیاں بقدر نخود کے بنا دیں اور واسطے تحلیل مواد ریح

دو تین گولیاں دیں اور اگر دفع کرنا قبض کا مطلوب ہو زیادہ اس سے دیں۔ ملامت اس گولی کی ریح کو شکم میں ہرگز نہیں چھوڑتی ہے اور شکم خرابی کو قر دکرتی ہے۔ مجرب ہے۔ تیار شدہ۔ ۵/ روپے

دواء منقی کہ معدے کو پاک کرے اور مناسب مرطوب مزاجوں کے ہے۔

نسخہ: تخم ترب۔ تخم شبت نرہ تیزک سب برابر کوٹ چھان کر بقدر ۵ درم لے کر سکنجبین عسلی آب نیم گرم میں ملا کر پیئں۔ کہ قے صفراوی کو دفع کرے۔ گلوے نیم کوفتہ رات

دوا ہندی: کو پانی میں بھگوئیں علی الصبح صاف کرکے پیئں کہ یہی عمل کرتی ہے طباشیر پانچ درم۔ فلفل دراز چار

دیگر: درم۔ زنجبیل ۳ درم فلفل گردا لائچی۔ بنرج تالیسر ناگیسر ہر ایک دو درم نبات برابر سب کے کوٹ چھان کر ہر روز دو درم کھاویں

دوا قلت جوع سے دواء کہ قلت جوع کو جو گرمی تم معدے ہو فائدہ کرے۔ نسخہ ہلیلہ آملہ۔ گل سرخ ہر ایک چار درم۔ طباشیر ڈیڑھ درم کوٹ چھان کر ساتھ شہد کے ہر دن ساتھ پانی سرد کے کھاویں اور نشانی گرم تم معدے کی یہ ہے کہ پیاس محبت ہو اور سوزش و غثیان و دوران سر ہو اور پانی سرد سے نفع ہو۔

حب ہاضم:- نسخہ قرنفل قاقلتین فلفل دار۔ فلفل کشنیز پابڑنگ۔ نانخواہ۔ ترپھلا۔ ترکٹہ۔ چوک ایک قسم ہے۔ ترش انار دانہ۔ نمک سونچل۔ نمک سفید یا

نمک سانبھر۔ نمک دریا۔ جوکھار۔ مرتج کنگول۔ اجمود بادیان پترج جملہ برابر کوٹ کر چھان کر لیموکے پانی میں گولیاں تیار کریں۔

زرعونی معدے کو قوت دیوے اور اشتہا لگاوے اور بلغم کو دفع کرے اور بوئے دہن کو خوش کرے اور منھ سے پانی نکلنے کو باز رکھے اور پشت و گردے کو محکم کرے اور ریاح کو توڑے اور ریت کو مثانے سے پاک کرے اور منی کو زیادہ کرے۔

نسخہ:۔ تخم کرفس۔ تخم شلغم۔ تخم شبت نانخواہ رازیانہ۔ مغز تخم تخم خربزہ۔ تخم بادرنگ۔ بیخ کرفس ہر ایک پانچ ماشہ۔ عاقرقرحا زعفران۔ مصطگی عود خام ہر ایک پانچ درم۔ لسیانہ۔ قرنفل۔ کبابہ۔ فلفلموبہ ہر ایک تین درم۔ عنبر اشہب ہر ایک ۴ ماشہ۔ عسل تین وزن ادویہ کا۔ پہلے بیچ شہد کف گرفتہ کے پگھلاویں بعد ادویہ کوٹ چھان کر اس میں ملادیں اور بعد دو مہینے کے استعمال کریں۔

مقدار خوراک دو مثقالی اور زرعونی کے نسخے دوسرے بیچ ادویہ باہلیلہ کے آویں گے۔

سکنجبین: کہ درد معدے گرم کو نفع کرے۔ نسخہ گلقند شکری گلاب میں حل کرکے صاف کریں اور سرکہ جس قدر کہ منظور ملا کر قوام کریں۔

سکنجبین لیموتی: کہ یہی عمل کرتی ہے۔ نسخہ:۔ آب بہی پچاس تولہ سرکہ صاف گلاب۔ آنت لیمو ہر یک تیس تولہ قند سفید ۵ سیر قوام کریں

اور اگر چاہئیں مرکب کریں تو ادویہ مسطور ملا دیں۔

سکنجبین نانخواہ: معدے کو مفید ہے طعام کو ہضم کرے اور اشتہا لادے اور **نسخہ**: نانخواہ زیرہ سیاہ ترو فا جعدہ جبلی ہر ایک ایک اوقیہ۔ سرکہ کہنہ ڈیڑھ اوقیہ۔ قسط عسل نصف قسط ادویہ کو سرکہ میں بھگو دیں۔ ایک رات دن بعد اُس کے پکا دیں یہاں تک کہ تہائی رہے۔ بعد اُس کے صاف کر کے شہد ملا کر قوام کریں اور ساتھ آب قلیل البرد کے دیں اور نسخے اور سکنجبینوں کے بیچ ادویہ جگر و حمیات کے آویں گے۔

سفوف قاقلہ شہوات ردیہ عورتوں حاملہ کے کہ واسطے شہوت کھانے مٹی کے اور نافع ہے۔

نسخہ:۔ قاقلہ جائفل۔ کبابہ مساوی شکر سفید برابر سب کے مقدار خوراک دو درم ساتھ آب گرم کے اور ایک نسخے میں بجائے کبابہ کے بسباسہ ہے۔ نوٹ دونوں طرح ہی ٹھیک ہے

سفوف مصطگی: ریاح معدے کو دفع کرے اور اخلاط غلیظ بلغمی کو تحلیل کرے اور فضلات کو منحدر اور طبع کو نرم کرے اور پیش از طعام و بعد از طعام کھا سکتے ہیں۔ اور تناول اُس کا بعد غذا کے خوب اجابت کرتا ہے

اور اگر تین دن متواتر کھاویں معدے کو نفع بہت کرے۔
مصطگی ایک جزو شکر دو جز وقت حاجت کے چار درم تناول
کریں۔

سفوف قرنفل واسطے ضعف معدے کے مجرب ہے۔ قرنفل رازیانہ ہر ایک تین درم۔ انیسون مصطگی ہر ایک دو درم۔ زنجبیل نبات ہر ایک ایک درم کوٹ چھان کر دو درم پیش از غذا کھاویں

سفوف نعناع: معدے کو قوت دے اور ریح کو دفع کرے اور وہ بالطبع کاسر النفخ ہے۔
پیش از غذا اور بعد اس کے کھا سکتے ہیں۔
نسخہ: نعناع خشک دس درم۔ سماق پانچ درم۔ فلفل دو درم۔ نمک پانچ درم کوٹ چھان کر ایک درم دو مثقال تک کھاویں۔

سفوف دیگر ریاح کو توڑے اور معدے کو قوی کرے۔
نسخہ: انیسون۔ زیرہ کرمانی قاقلہ۔ تخم کرفس قرفہ نانخواہ ہر ایک دو درم۔ قرنفل نصف درم زنجبیل۔ دار فلفل ہر ایک دو دانگ۔ قند بیس درم کوٹ چھان کر دو درم کھاویں۔

سفوف نانخواہ: واسطے ریاح۔ درد معدے و طحال کے تقویت ہضم کے اور رفع کرنے جس تجارات کے نافع ہے۔ نانخواہ کرفس برابر مقدار ہم چند مقدار شربت دو درم

سفوف طباشیر معدے گرم کو قوت دے اور ڈکار دخانی

دفع کرے۔ نسخہ گل سرخ دس درم طباشیر۔ سماق منقے ہر ایک تین درم کشنیز خشک دو درم اور ایک نسخے میں طباشیر بھی دس درم اور کشنیز سرکے میں تر کر کے بریاں کی ہوئی پانچ درم مرقوم ہے ۔ مقدار شربت دو درم سکنجبین سفرجلی یا وردی یا شربت انار ترش کے

سفوف ورد:۔ حمیات کے ایام نقاہت میں پیدا ہوتا ہے واسطے ضعف شہوت طعام کے کہ بعد نافع ہے

نسخہ:۔ گل سرخ پانچ درم سماق دو درم۔ قاقلہ کبار ہر ایک ایک درم۔ مقدار شربت دو درم پانی کے یا ساتھ آب انار کے

دیگر کہ قے صفراوی کو روکے۔ نسخہ۔ عود تمام طباشیر ہر ایک تین درم۔ سماق منقے چار درم۔

ایک نسخے میں انار دانہ دس درم ہے کوٹ چھان کر ایک درم ساتھ آب لعناع یا دیباس یا انار سیب کے کھاویں

دیگر:۔ نسخہ:۔ یہ شربت قوا کہ ترش معدے کو قوت دے اور قے روکے اور دل و جگر کو مفید ہے سیب و بہی و زرشک

وسماق و غورہ و انار بن و زعرور سے پانی لیویں۔ ہر ایک سے ایک جزو اور آب لیمو و حماض ہر ایک نصف جزو اور پکاویں۔ جب ثلث جاتا رہے قند سفید بقدر کفایت کے ڈال کر قوام کریں۔

شربت لیمونی واسطے تقویت ہاضمہ وتسکین عطش معدے وکبدی کے نافع ہے۔ آب بہی شیریں دو جزو آب لیمو ایک جز و قند سفید نصف یا ثلث مجموع کا بدستور معروف قوام کریں۔ اور نسخہ شربت لیموں بیچ ادویہ سرکے گذرا وہ بھی واسطے ضعف معدے و قے صفراوی و عطش کے نافع ہے۔

شربت معدہ:۔ معدے کو قوت دے اور بواسیر کو نافع ہے اور بوئے دہن کو خوش کرے **نسخہ** سعد بیس درم آملہ دس درم دونوں کو نیم کوب کریں اور ساتھ ایک من پانی اور چہار حصہ قند سیاہ کہنہ کے بیچ ظرف چینی کے رکھ کر ایک ہفتہ نیچے زمین کے دفن کریں۔ اور بعد دو ہفتہ کے نکال کر صاف کر کے قوام کریں۔

ضماد:۔ کہ ورم معدے کو جو کہنہ نہ ہو فائدہ کرے۔ **نسخہ:**۔ تخم حلبہ۔ تخم کتان ثابت خطمی۔ بابونہ۔ مصطگی ہر ایک پانچ درم۔ سنبل اذخر۔ قصب الذریرہ ہر ایک دو درم۔ موم تین درم۔ روغن بابونہ پندرہ درم بدستور معلوم ضماد بنا دیں۔

ضماد کہ معدے ضعیفہ کو قوت دے اور باوجود تپ کے بھی استعمال کر سکتے ہیں **نسخہ** گل سرخ پانچ درم۔ افسنتین تین درم۔ سنبل ایک درم کوٹ چھان کر ساتھ پانی سیب و پانی آس

کے گھول کر ضماد بنا دیں۔

قرص عود:۔ قے وہیضے کو روکے نسخہ عود خام چار درم کبابہ مصطگی قرنفل سنبل ہر ایک دو درم۔ قند سفید بارہ درم کوٹ چھان کر قرص بنا دیں۔ مقدار شربت دو درم۔

قرص دیگر:۔ واسطے قے شدید مزمن جو بسبب گرنے اخلاط ردیہ کے اوپر معدے کے ہو نفع کرے۔

نسخہ:۔ گل سرخ دس درم۔ قرنفل آملہ ہر ایک ایک درم قرقہ دو درم۔ راسن خشک۔ مصطگی افیون بسروج ہر ایک ڈیڑھ درم کوٹ چھان کر دس قرص بنا دیں۔ مقدار خوراک ایک قرص لیکن بہتر یہ ہے کہ پہلے آدھا قرص بلکہ تہائی قرص دیویں مگر افیونی کو ایک دینار مثناً نقصہ نہیں ہے۔

قرص کندر:۔ فواق بلغمی کو دفع کرے نسخہ کندر پانچ درم راسن۔ تخم ناگ کیسر ہر ایک تین درم۔ پودینہ نہری۔ صعتر برگ سداب ہر ایک دو درم۔ نانخواہ ڈیڑھ درم قرص بنا دیں۔ ہر ایک قرص بقدر ایک مثقال کے مقدار شربت اعدد ساتھ جوشاندے زیرہ و نانخواہ کے۔

قرص کہربا:۔ کہ قے الدم کو نافع ہے نسخہ کندر۔ دم الاخوین گلنار ہر ایک تین درم۔ کہربا پانچ درم۔ گل شادنہ مغسول ہر ایک دس درم۔ شب یمانی اڑھائی درم۔ افیون۔ دار چینی ہر ایک درم کوٹ چھان کر دس قرص بنا دیں۔ مقدار شربت ایک قرص ساتھ پانی بارتنگ و پانی عصی الراعی و بادرنج

وخرفہ کے۔

قرص مصطگی قے و فواق کو نفع کرتا ہے۔

نسخہ:۔ مصطگی عود ہر ایک دو درم۔ پوست بیرون پستہ چار درم۔ گل سرخ آملہ ہر ایک پانچ درم مقدار شربت دو درم

قرص نارمشک ضعف معدے وضیق النفس وسلسل البول کو نافع ہے نسخہ نارمشک صمغ عربی ہر ایک دو درم۔ مصطگی ایک درم۔ گل سرخ۔ سنبل ہر ایک تین درم گلنار۔ طباشیر ہر ایک ایک مثقال و نصف کوٹ چھان کر قرص بناویں مقدار شربت نصف درم سا تھ گلقند کے

قرص اقاقیا قے الدم کو نافع ہے نسخہ اقاقیا۔ تخم گل افیون بزرالبنج۔ گل ارمنی۔ گلنار صمغ عربی جملہ برابر کوٹ چھان کر خرفے کے پانی میں قرص بناویں۔ مقدار شربت نصف مثقال سا تھ رب بھی یا رب سیب کے۔

قرص طباشیر معدے کو قوت دیوے اور اسہال وقے کو روکے نسخہ: طباشیر۔ انار دانہ۔ گل سرخ کشنیز بریان ہر ایک دو مثقال۔ پوست بیرون پستہ مصطگی ہر ایک نصف مثقال۔ سماق تین مثقال زیرہ کرمانی مدبر ایک مثقال کوٹ چھان کر گلاب میں قرص بناویں۔

دیگر مرکبات برائے جگر امعا معدہ

لعوق تار وان واسطے تقویت معدے کے اور دفع کرنے قے شدید کے مجرب ہے **نسخہ** گل سرخ آرد۔ سنجد پوست۔ بیرون پستہ انار دانہ۔ زرشک دانہ دار ہر ایک پندرہ مثقال۔ سماق سات مثقال نعناع۔ تخم کرفس ہر ایک تین مثقال جملہ کو بیچ تین رطل پانی کے جوش کریں یہاں تک کہ ایک رطل رہے بس صاف کر کے ساتھ آب لیمو و آب غورہ سرکہ آب بہی و آب تمر ہندی کہ ہر ایک پچیس مثقال کے قوام موافق لعوق کے کریں اور تھوڑا تھوڑا چاٹیں۔

معجون سنگدان واسطے ضعف معدے و تہلیل نسیج معدے کے واقع ہے اور دل کو قوت دے۔ پوست سنگدان خروس طباشیر ہر ایک دو مثقال۔ گل سرخ تین درم۔ نعناع خشک پوست بیرون پستہ پوست۔ ترنج پوست۔ ہلیلہ زرد ہر ایک ایک مثقال۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ صندل سرخ۔ صندل سفید صعتر۔ کشنیز خشک بریاں۔ حب الاس ہر دو درم کوٹ چھان کر شربت فواکہ کے معجون بنا دیں۔ مقدار شربت دو مثقال۔

معجون نانخواہ معدے کو پاک کرے اور اشتہا لگا دے اور باہ کو قوت دے۔

نسخہ:۔ نانخواہ۔ صعتر۔ زروقا۔ نعناع۔ شونیز۔ زیرہ کرمانی ہر ایک پانچ مثقال۔ وج لسان بہ زراوند یانہ

زنجبیل - جوز بوا - تخم کرفس ہر ایک تین مثقال - جاپنا دو مثقال کوٹ چھان کر ساتھ سہ چند عسل کے گھول کر معجون بنا دیں۔

مقدار شربت تین درم۔

معجون پودینہ ریاح توڑے اور طعام کو ہضم کرے۔

نسخہ :- پودینہ - بیگ سداب - فلفل - زنجبیل - نانخواہ کردیا - پودینہ دارچینی - دار فلفل کوٹ چھان کر عسل میں معجون بنا دیں۔ مقدار شربت دو درم

معجون مسیحی اشتہا لاوے اور مدد دے اور منی کو زائد کرے اور بارہ کو اٹھا دے۔

نسخہ : عاقرقرحا چھ درم - فلفل سفید مصطگی دارچینی ہر ایک سات درم - زعفران تین درم - قاقلہ چار درم - قرنفل دس درم جوز بوا تین عدد - جزو اعظم تئیس درم - مشک نصف درم کوٹ چھان کر دس درم روغن بادام سے چرب کر کے ساتھ دو چند کے گھول کر معجون تیار کریں۔ مقدار شربت ایک مثقال سے دو مثقال تک

معجون جلالی واسطے اشتہا و تقویت معدے و گردے کے اور زیادہ کرے منی و باہ کے نافع ہے

نسخہ :- قرفہ - سنبل الطیب - قرنفل - دارچینی - قاقلہ - ہر ایک دو درم - ابیسون - تخم کرفس ہر ایک مثقال - زیرہ کرمانی - مدبر بریاں - مصطگی - لعقاع ہر ایک نصف مثقال - فلفل دو مثقال عسل دو چند مقدار خوراک دو درم -

انگریزی نام	اردو نام	نام دوا
سیٹرلی لیٹی	عقر یا بانجھ پن	کری اوڈم
سٹامے ٹائی ٹس	ورم معدہ	بپٹیشیا، مرک سال
سائیکلوسس	بالوں کی جڑوں کا ورم	نائٹرک ایسڈ
سائنو وائیٹس	ورم اغشیہ مفاصل	روٹا
سفلیس	آتشک	آرنیکا، آرسینکم، آئی ڈائیڈ
ٹیکی کارڈیا	دل کا دھڑکا	ایکونائیٹ
ٹیپ ورم	کدو دانے	انیسیتھم
ٹیٹے نس	کزاز	فائٹولیکا، بیلیڈونا
ٹانسے لائیٹس	ورم گلو	ہیپر سلف، بیلیڈونا
ٹرامے ٹزم	تشنج	آرنیکا، بیلیڈونا
ٹیوبرکیولوسس پیری ٹونائٹس	ورم باریطون سلی	ایکونائٹ، پلٹیلیم
ٹیوبرکولوسس پلمونری	ورم پھیپھڑہ سلی	کلکیریا کارب
ٹیومر	رسولی	فائٹولیکا
ٹمپے نائیٹس	نفخ شکم	کاربوویج
ٹائیفائڈ فیور	محرقہ بخار	ایپس
السرز	زخم	ڈلکامارا، آرسینکم
یوریمیا	بول کا زہر	امونیا کارب
یورتھرل کارنکل	اعضائے بول کا کارنکل پھوڑا	آرسینکم، کاربوانیمل

انگریزی نام	اردو نام	نام دوا
یوریتھرائیٹس	درد مجری بول	ایکونائٹ
ارٹیکیریا	چھپاکی	ایپیس
یوٹیرائن ڈس پلیس منٹ	رحم کا ٹیڑھا ہونا	بیلے ڈونا، سیپیا
ویجائی نس مس	درد مہبل	ایپیس
ویری کوس وینز	مرض دوالی رگوں کا پھول جانا	کلکیریا فلور
ویری اولا	چیچک	ایکونائٹ
ورٹیگو	دوران سر	بیلے ڈونا، آرنیکا
وارٹس	مسے	تھیوجا
ورمز	کیڑے	سائنا، انٹی کروڈم
ہوپنگ کف	کالی کھانسی	سپنجیا، سنگنیریا
رائٹرز کریمپ	کلرکوں کا تشنج	اگنیشیا
ییلو فیور	زرد بخار	ایکونائٹ، کاربوویج

حکیم محمد عبداللہ صاحب انکشاف کرتے ہیں
سابق پرنسپل مسیح الملک طبی کالج لاہور

سو سالہ زندگی کا راز

(کامیاب ازدواجی زندگی کے ساتھ)

ازدواجی زندگی ایک فن ہے اور اس سے بے بہرہ نوجوان بیہودگیوں میں پھنس گئے ہیں۔

طب مشرق کا دعویٰ ہے کہ کامیاب ازدواجی زندگی کے ساتھ سو سال کی عمر پانا کوئی مشکل بات نہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ حفظان صحت اور طریق علاج کے معاملات میں انسان اپنے ماحول و مزاج کے مطابق ہم آہنگی پیدا کرے۔ یہی نہیں بلکہ طب مشرق نے طویل العمری کے اصول بھی وضع کر دیئے جو بڑے سہل اور سادہ ہیں لطف یہ ہے کہ ان اصولوں پر عمل درآمد سے انسان دواؤں کا محتاج بھی نہیں رہتا۔

طب مشرق جسے عرف عام میں یونانی طب کہا جاتا ہے کو یہ فوقیت حاصل ہے کہ جہاں دوسرے فریق ہائے علاج تھک ہار کر بیٹھ جاتے ہیں اور اپنی ناکامی کا اعتراف کر لیتے ہیں وہاں طب مشرق آگے بڑھتی ہے اور شفایابی کی منزل تک لے جاتی ہے۔ مثلاً سرطان۔ ذیابیطس۔ بے اولادی (اسپرمیہ) مادہ تولید میں تولیدی جرم کا نہ ہونا یا ہو کر مر جانا۔ اور کئی دوسری اعصابی بیماریوں جن میں ایلوپیتھی کو اپنے عجز کا اعتراف ہے جبکہ یونانی اور

آیورویدک طریقوں سے ان بیماریوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جاتا ہے ۔
دورِ جدید کی ایک اہم ترین ضرورت خاندانی منصوبہ بندی جس پر حکومت
کروڑوں روپے خرچ کر رہی ہے ۔ میں بھی طب یونانی کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ
اس خاندانی منصوبہ بندی کے مقاصد پورے ہو جاتے ہیں جبکہ اس کی دواؤں
کے کوئی مضر اثرات نمودار نہیں ہوتے ۔

ازدواجی زندگی ناکام کیوں ہوتی ہے :

عہد حاضر میں شادی شدہ جوڑوں کو بہت سے مشکلات کا سامنا کرنا
پڑتا ہے ۔ اس کی وجہ صرف یہ نہیں کہ ان کی غذا خراب ماحول گنجان د
دھواں آلود اور نتیجتاً جسم ناکارہ ہوتے جا رہے ہیں بلکہ یہ ہے کہ نوجوانوں
کو ازدواجی زندگی کے اسرار و رموز سے آگہی حاصل نہیں ہوتی حقیقت یہ
ہے کہ ازدواجی تعلقات ایک علم و فن کی حیثیت رکھتے ہیں ۔ ہمارے
نوجوان ان سے بے خبر اور بے بہرہ ہونے کے باعث مختلف النوع
بے ہودگیوں کا شکار ہوتے ہیں اور یوں تسکین و آسودگی سے ہمکنار نہیں
ہو جاتے ۔

ہر ایک فن اور ہر ایک شعبہ میں معلومات کی ضرورت ہوتی ہے لیکن
نوجوان اس علم سے بہرہ ور نہیں حالانکہ انھیں اس سے کسی نہ کسی حد تک
واقف ہونا چاہیئے ۔ حد تو یہ ہے کہ انھیں ان حقوق الزوجین سے
سے بھی واقفیت نہیں ہوتی جو مختلف اسلامی کتب میں پوری وضاحت

سے موجود ہیں۔ قرآن کریم میں مرد و عورت دونوں کے لیے وراثت ایک دوسرے سے محبت اور باہمی حقوق کی پوری صراحت کر دی گئی ہے۔ نوجوانوں کو چاہیئے کہ وہ ان کا مطالعہ کریں۔ اور انھیں اپنی عملی زندگی کا جزو بنائیں۔

قوانینِ فطرت کا احساس:

جسمانی صحت کے لحاظ سے بھی میاں بیوی کو قوانینِ فطرت کا احساس ہونا چاہیئے۔ اور فطری اصولوں کے مطابق حفظانِ صحت سے واقف ہونا چاہیئے۔ تاکہ وہ صحت مند اور توانا خاندانوں کی بنیاد رکھ سکیں۔ اور معاشرہ میں اپنا جائز مقام پا سکیں۔ عام الفاظ میں اس کی تشریح و تفصیل یوں بیان کی جا سکتی ہے کہ نوجوان ان عادات اور افعال سے بچیں جن سے صحت تباہ ہوتی ہے گندے خیالات۔ غلط سوسائٹی۔ گھٹیا لٹریچر اور فلمیں اور غلیظ طریقے تباہی پر منتج ہوتے ہیں۔ ان سے ہر نوجوان کو ہر ممکن حد تک بچنا اور محفوظ رہنا چاہیئے۔

صحت کے لیے طبِ مشرق کے اصول:

طبِ مشرق نے نوجوانوں اور دوشیزاؤں کی صحت بحال رکھنے کے لیے واضح قوانین مقرر کیے ہیں۔ ان پر عمل کر کے انسان طویل عمر پا سکتا ہے۔ اور ساتھ ہی ہر قسم کے امراض سے محفوظ رہ سکتا ہے اس کے لیے طبِ مشرق کی اصطلاح میں اسبابِ ستہ ضروری ہیں یعنی چھ اصول جن سے صحت قائم رکھی

جا سکتی ہے وہ یہ ہیں۔

۱۔ وقت پر سونا جاگنا۔ جسمانی حرکت و آرام۔ کھانا پینا۔ صحیح ہوا اور پانی کا استعمال۔ دماغی ورزش اور آرام۔ بول براز حیض اور پسینے وغیرہ سے مواد کا درست طریقے پر خارج ہونا۔ یعنی نہ کم اور نہ زیادہ۔

ان پر عمل ہو تو سو سال کی زندگی بڑی آسان بات ہے اور دواؤں کی ضرورت بھی نہیں رہتی۔

طب یونانی کی فوقیت:

یہ کوئی راز نہیں اور محض ایک دعویٰ بھی نہیں کہ طب یونانی ایک ایسا طریق علاج ہے جو دوسرے طریق ہائے علاج پر نمایاں فوقیت رکھتا ہے۔ مثلاً خود میں نے سنگ گردہ و مثانہ کے ایسے مریضوں کا کامیاب علاج کیا ہے جنہیں آپریشن کرانے کے مشورے دیئے گئے تھے لیکن ہم ادویات کے ذریعے گردہ و مثانہ کی پتھریاں خارج کر دیتے ہیں۔ یوں مریض اپنی زندگی خطرہ میں ڈالے بغیر یا اپریشن کے بغیر صحت یاب ہو گئے۔

اسی طرح ذیابیطس کا علاج حکمائے مغرب کے خیال میں صرف انسولین کے انجکشن ہیں لیکن میں نے مریض کے معدہ کی اصلاح کر کے ذیابیطس کے پرانے مریضوں کو صحت سے ہمکنار کیا۔

پھر کچھ اعصابی بیماریاں ہیں مثلاً لقوہ فالج ادھرنگ (جس میں جسم کا نچلا دھڑ مارا جاتا ہے)۔ انھیں دوسرے طریقہ علاج کے معالجوں نے

لا علاج قرار دے دیا مگر طبِ مشرق کے طریق علاج سے مریض شفایاب ہو گئے۔ سرطان یا کینسر (CANCER) کو بھی اب تک لا علاج مرض قرار دیا جاتا ہے۔ حالانکہ اس کے بہت سے مریض طب یونانی سے صحت مند ہو گئے۔ ہماری جڑی بوٹیوں میں ایک بوٹی "خوانان" پائی جاتی ہے بظاہر یہ ایک کانٹے دار بوٹی ہے لیکن قدرت نے اس میں یہ تاثیر رکھی ہے کہ اسے پیس کر قرار دیا جاتا ہے۔ حالانکہ اس کے بہت سے مریض طب یونانی سے صحت مند ہو گئے۔ ہماری جڑی بوٹیوں میں ایک بوٹی "جوانان" پائی جاتی ہے بظاہر یہ ایک کانٹے دار بوٹی ہے لیکن قدرت نے اس میں یہ تاثیر رکھی ہے کہ اسے پیس کر یا گھوٹ کر یا اس کا عرق نکال کر کھلانے سے مشکل سے مشکل اور پیچیدہ کینسر دفع ہو جاتا ہے۔

اسی طرح ایک مرض خنازیر ہے جسے انگریزی میں سکرافولا اور اردو میں ہنجیر سے کہتے ہیں ہماری ایک دوا یوگراج گوگل کے استعمال سے خنازیر کا مادہ گلٹیاں اور رسولیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

صدیوں کا آزمودہ طریق علاج

طبِ مشرق ہزاروں سال سے تجربہ شدہ اور آزمودہ طریق علاج ہے۔ اس کے مجربات پر صدیوں سے سچائی کی مہریں لگتی چلی آتی ہیں۔ حالیہ دور کے مسئلہ خاندانی منصوبہ بندی میں بھی اس طب کو نمایاں مقام حاصل ہے اور بعض ایسی ادویات موجود ہیں جن کے کھلانے سے مردہ مادہ تولید ختم

ہو جاتا ہے اور اولاد نہیں ہوتی ۔ اسی طرح جن کے اولاد نہیں ہوتی یا مادہ تولید
میں جرم نہیں ہوتے ادویہ سے پیدا ہو جاتے ہیں ۔ ایک میڈیک دوا چندر بیہ
بھاوٹی اس میں بڑا مقام رکھتی ہے ۔ اسی طرح عورتوں کو دوائی کھلانے
سے انہیں حمل قرار نہیں پاتا اس کے تجربات نہایت کامیاب رہے ہیں۔
اور پھر لطف یہ ہے کہ ان یونانی ادویات کے استعمال سے جسمانی صحت
پر کوئی برا اثر نہیں پڑتا ۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ ایلوپیتھک ادویات اپنی جگہ بڑی مفید ہیں ۔
لیکن ان کا استعمال کرتے ہیں مریض کی جسمانی گرمی اور حرارت کو بہر صورت
پیش نظر رکھنا چاہیئے مثلاً اگر کسی مریض کو کونین دی جائے جو انتہائی گرم اور
خشک ہوتی ہے تو اسے یہ ہدایت بھی کرنا چاہیئے کہ وہ دودھ شربت زیادہ
مقدار میں استعمال سے پیدا شدہ خشکی گرمی دور ہو جائے لیکن ایسا ہوتا نہیں
اور یہی خرابی کا باعث ہے بعض معالج مریض کے مزاج مثلاً گرمی یا خشکی کا
اندازہ لگائے بغیر گرم و خشک دوائیں تجویز کر دیتے ہیں جن سے گرمی اور
بڑھتی اور نتیجتاً نقصان دہ ثابت ہوتی ہے ۔

بہر حال مختصراً یہی کہا جا سکتا ہے کہ ہمارے ماحول و مزاج کو طب
مشرق ہی راس آتی ہے یہی طویل العمری کا راز ہے اور یہی کامیاب ازدواجی
زندگی کی ضمانت ہے ۔

حکیم محمد عبداللہ